Vol II
No 31



Friday
18th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price. Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday 18th July 1952

(Thirty first day of the Second Session)

The Assembly met at Two of the Clocl

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Osmania University

*150 *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Chief Minister be pleased to state

How many meetings of the Osmania University Senate were held during the last three years ?

If so on what dates ?

حسب منشأ (سری بی رام کسن راؤ) سوال یہ ہے کہ گذشتہ تین سال میں عثمانیہ
یونیورسٹی کے سنٹ کی کتنی میٹنگیں ہوئیں اور کن تاریخ کو ہوئی ہے جواب یہ ہے کہ عثمانیہ
یونیورسٹی کے سنٹ کی گذشتہ تین سال میں دو میٹنگیں ہوئیں ایک میٹنگ ۲۹ ۵ ء
کو اور دوسری ۲۳ ۵ ء کو ہوئی

سری وی ڈی دیسپانڈے (اگوڑہ) سنٹ کی میٹنگیں دستور کے لحاظ سے
سال میں کتنی ہونا ضروری ہیں ؟ اور کیا یہ میٹنگیں دستور کے مطابق ہوئی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ دستور کے لحاظ سے ہوئی ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے بہر حال یہ ہے کہ سال میں ایک یہ میٹنگ
ہونی چاہیے لیکن ہمیں بتلایا گیا ہے کہ تین سال میں دو میٹنگیں ہوئی ہیں

سری بی رام کسن راؤ تیسرا سال ابھی چل رہا ہے سنٹ کی تیسری میٹنگ
ہونے والی ہے

*151 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether the report of the sub committee on the revision of the Charter and the language policy of the University has been submitted to the Senate as per resolution of 6 9 1950 ?

2 If not why not?

3 Were they withheld to negotiate for transfer of control to the Centre?

شری بی رام کشن راؤ سوال کے تین جز ہیں بتلانا یہ ہے کہ کیا
سب کمیٹی نے ہر کے ویرن و لنگویج پالیسی (Language Pol cy) کے سلسلہ
میں ریزولیوشن (Resolution) مورخہ ۲۹ جون کے مطابق ہی رپورٹ پیش کی
پیش کر دی ہے اب ہے کہ سب نے جو سب کمیٹی کا ... وہیں دوسر
(Revise) کرنے ورکنگ کے لئے مقرر کی تھی وہیں نے
ہی رپورٹ فائنلائز (Finalise) کر لی ہے و ... سب کمیٹی کی میٹنگ ہونے
والی ہے ... نہ نہیں ہو گی ... نمبر ۲ یہ ہے کہ اگر نہیں تو کیوں نہیں ... کا
جواب یہ ہے کہ ... سب کمیٹی کے ... سب کمیٹی کے ... کے بعد
ہوئی اور ... سب کمیٹی نے ... رپورٹ فائنلائز نہیں کی تھی ... میں
نہیں ہو سکی ... ۲ جون ۵۲ء میں وہ فائنلائز ہو گئی ہے اسلئے ... میٹنگ
ہونے والی ہے ... میں ہو گی سوال کا ... جز ہے کہ کیا کنٹرول ٹرانسفر (Transfer)
کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کیلئے روک دیا گیا تھا ... یہ ہے کہ یہ سوال پیدا
نہیں ہوا ... یہ صحیح نہیں کہ ان کو ٹرانسفر کے بارے میں بات چیت کے لئے ودھ ہیلڈ
(Withheld) کیا گیا

شری وی ڈی دیشپانڈے ... سب کمیٹی کو ہدایت کی گئی تھی کہ
اسی مدت کے اندر ... پیش کرے ... پھر اتنی دیر ہونے کی وجہ کیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ... اس وجہ سے ہوئی کہ لنگویج پالیسی اور دوسری
... کو حل کرنے کا ... تھا ... ہمارا تجربہ ہے کہ اس قسم کے معاملات
میں دیر ہو ہی جاتی ہے

*152 *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Does the department of Theology and Religion continue under the garb of Religion and Culture thereby entailing an annual expenditure of over Rs 50 000 despite Article 28 of the Constitution and secular character of the State?

شری بی رام کشن راؤ ... کیا یہ کہ ڈپارٹمنٹ آف تھیالوجی اینڈ ریلیجن
جیسے پہلے مسدود کر دیا گیا تھا اور جس ... لا ... ہزار روپے کا خرچ عائد ہو رہا ہے
اب ریلیجن اینڈ کلچر (Religion and Culture) کے نام سے چل رہا ہے
حالانکہ اسکا جاری رہنا دستور کے دفعہ ۲۸ اور سیکولر کیریکٹر آف دی اسٹیٹ ،
(Secular Character of the State) کے مغائر ہے ... اسکا جواب یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹ آف
تھیالوجی ... کے مستقل ڈپارٹمنٹ تھا اسکو ... ۱۳۹ ف سے مسدود کر دیا گیا ... مگر اب

ریلیجن سدھ (Faculty of Religion and Culture) کا سی ہوس
(Institution) ں سے ے خلاف ریلیجن کی سدی کیدمک ط طر
سے ہوی ہے حمد سے د فلسفہ ماب (کلچر) ارب اور لٹریچر
(Literature) سے ہوتا ہے بہاں می ہ ڈگما (Dogma) کے طور پ
پڑھائی جی نہی ہے د دکے و ۲۸ کے حب مسدود کر دیا گیا ہے لیکن ریلیجن
کی فلا سفکل سڈی (Philosophical Study) کی ہ رہے ہوکس کمس
ہے کہا ہے کہ

There shall be no sectarian indoctrination in the State institutions

لیکن ہسٹری اف ریلیجن (History of Religion) فلاسفی اف ریلیجن (Philosophy
of Religion) ورکمپیرٹیو ریلیجن (Comparative Religion) کی
اسٹڈی دستور کی دے ممنوع نہیں ہے اور یہ اسٹیٹ کے ودے خلاف جاسکتی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے میں سے لے مود ں تھیالوجی (Theology)
لیکر گ الحوب ھداکے بھی کیا اب بھی ایسا ہوسکتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری بی رام کسن راؤ یہ سوال غیر متعلق ہے سکا تعلق یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریشن (Administration) سے ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*153 *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Has the University published its administrative reports and calendars regularly during the last five years ? If not why not ? (Dates of publication if any may also be given) ?

شری بی رام کسن راؤ سوال یہ ہے کہ کیا یونیورسٹی نے گذشتہ ۵ سال میں
ایڈمنسٹریٹو رپورٹس ورکیالنڈرس شائع ہوئے ہیں اور اگر نہیں ہوئے ہیں تو کیوں
اگر شائع کیے گئے ہیں تو انکی تاریخیں بتائی جائیں

جواب یہ ہے کہ ایڈمنسٹریٹو رپورٹ ۴۸ ۴۹ سلسس (Publish) کیگئی
ہے سنہ ۴۹ ۵۰ ۵ ۵ کی ڈمنسٹریٹو رپورٹ تیار ہے جو سنٹ کی آئندہ میٹنگ
میں پیش کیجائیگی وہ منظور کرلیجائے تو پبلس کیجائیگی

کیلنڈرس ۵ سنہ ۵۰۲ء تک اینڈ (Amend) کیے گئے ہیں اور
پبلس کیے گئے ہیں دوسری یونیورسٹیوں بھی کیالنڈر کی صورت میں انہیں
پبلس کرتی ہیں

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ یہ یونیورسٹی کو کس نے چارٹر عطا کیا ہے ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ یونیورسٹی کو چارٹر راج پرمکھ عطا کرتے ہیں۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا گورنمنٹ اب حیدرآباد چارٹر کو ریوائز (Revise) نہیں کر سکتی ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ چارٹر کو ریوائز کرنے کا حق یونیورسٹی کونسل اور اسکے بعد سینٹ کو ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ پولیس ایکشن کے بعد چارٹر جو جاری ہوا۔ کیا وہ ملٹری گورنر کی جانب سے ہوا تھا ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ بات یہ ہے کہ ملٹری گورنر کو راج پرمکھ کی طرف سے سارے اختیارات دئے گئے تھے۔ لیکن اسکی منظوری تو راج پرمکھ ہی نے دی۔

شری گوپال ریڈی (سدی پیٹھ)۔ ابھی آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ گورنمنٹ کو منظوری دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے تو پھر راج پرمکھ نے اسکی کیسے منظوری دی ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ پرسنل (Personal) حیثیت سے انہوں نے منظوری دی۔ گورنمنٹ ان دی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ (Govt in the Education Dept) سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔ یہی بات ہے۔

شری بی۔ ڈی۔ دیشمکھ (بھوکردن۔ عام) جو چارٹر ریوائز کیا گیا ہے وہ کن کن معاملات میں کیا گیا ہے ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ اسکے ڈیٹیلس (Details) میرے پاس نہیں ہیں اگر آپ نوٹس دیں تو بتاسکتا ہوں۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا اسکے معنی یہ ہوئے کہ حیدرآباد گورنمنٹ کا یونیورسٹی پر کوئی کنٹرول (Control) نہیں ہے ؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ۔ آپ جو چاہیں سمجھ لیں۔

مسٹر اسپیکر۔ یہ اوپنین (Opinion) ہے۔ واقعات کے لحاظ سے آپ خود اوپنین قائم کرسکتے ہیں۔

شری بی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا گورنمنٹ مقتدر اعلیٰ نہیں ہے ؟

مسٹر اسپیکر۔ میں نے ابھی کہا ہے کہ واقعات بتادئے گئے ہیں انکے لحاظ سے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔

شری اے۔ راج ریڈی (سلطان آباد)۔ راج پرمکھ اس ریاست کے مقتدر اعلیٰ ہیں یا اسمبلی ؟

سری بی رام کسن راو کا میں دستور (Constitutional) سے لئے
میں یہ جواب دینے کیلئے سا ہی سوں معروضہ دستور کا میں سر کی سدی کرلیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know Sir whether any reference in this administrative report has been made to the negotiations that are being carried on for handing over the Osmania University to the Centre?

(Not answered)

سری وی ڈی دیسپانڈے سا کے جی یہ ھیں کہ سست کو اطلاع دے
ہر ما کا وبا کرے جارہے ھیں

سری بی رام کسن راؤ وہ سی کے صاحب کے دورن میں میں ن یہ لاب کے
جواب دے چکا ہوں

Shri B Ramakrishna Rao How could any reference be made with regard to this in the administrative report of the University?

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sham Rao Bhikaji Jadav

H C M s Aurangabad Speech

*304 *Shri Shamrao Bhikaji Jadav* (Basmath Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether it is a fact that 12½% of the services has been reserved for Harijans as mentioned by him at a public meeting in Aurangabad?

2 What is the number of Harijan Officers with their designations and lower grade servants in each department?

سری بی رام کشن راؤ اس سوال کے دو اجر ھیں میں سوال کا جواب ایک
اسارڈ کوسچن (Starred Question) نمبر ( ) کے سلسلہ میں جو
نکم جولائی سے پہلے یہاں پیش کیا گیا تھا دیا جاچکا ہے حیدر اباد گورنمنٹ نے ٹوٹل
ویکنسیز (Total Vacancies) میں سے ساڑھے بارہ فیصد شیڈولڈ کاسٹس
(Scheduled Castes) کے لیے ریزرو (Reserve) کرنے کے احکام دیے
ھیں میں میں سدمود میں یہی سا ل ھیں گورنمنٹ ف انڈیا کی لا منسٹری نے
ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جسکے ذریعہ سے ۳۲ کاسٹس (Castes) اور
۹ ٹرائبس (Tribes) کو شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈولڈ ٹرائبس قرار دیا گیا ہے
دوسرے جز کا جواب یہ ہے کہ آفیشلی (Officially) لفظ ہریجن کی کوئی
تعریف نہیں کی گئی ہے جسکی وجہ سے مختلف کاسٹس اور انہیں جو شیڈولڈ کاسٹس ور
شیڈولڈ ٹرائبس میں ھیں انکا شمار نہیں ہوسکتا مگر ھاوس انکی فہرست چاہتا ہے

ہو کے فگرس (Figures) کا ے (Collect) کرکے ھاوس کے سامنے رکھے جا سکے

سری جے بی مسال راؤ (سکندر آباد محفوظ) در مل میں ستمبر سے جو مانا کہ شیڈیولڈ کاسٹس و شیڈیولڈ ٹرائبس کے لئے ساڑھے بارہ فیصد ریزرو دی گئی ہے کے احکام جاری کئے گئے ھیں کیا گورنمنٹ کے ڈپارٹمنٹس سے اس کی عملی رپورٹ وصول ہوئی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے پاس ہوم منسٹری ڈپارٹمنٹ اور مرکز کے لئے دوں سے یہ مری رپورٹ (Representation) کیا ک حس کھول کے رکھ ہے رفیصد ریزرو ن کی ہدایت دی گئی تھی کسی طرح سے عمل میں ہورہی ہے میں نے اسکے متعلق کچھ ذرا سا کیا ہے ڈپارٹمنٹ سے مری میں (Information) آنے کے بعد یہ منسٹر کسی میں رکھی گئی اور غور کے بعد اگر ڈرس میں کوئی سمجھ بانا جائے تو سب دور کرنے کی کہ جس کی ہدایتیں نا ڈپارٹمنٹ کو عمل کرنے میں دشواری ہورہی ہے و اسکو بھی رفع کیا جائےگا گورنمنٹ کا منشا ہو یہ ہے کہ اون ڈرس کی پوری پوری عمل ہو

سری جے بی مسال راؤ یہ ساڑھے بارہ فیصد ریزرو ن صرف گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس کی حد تک ہے یا کالجس کے اڈمسن کے لئے بھی اسی سسٹم کھا گیا ہے

شری بی رام کشن راؤ میں نے جو سسٹم بتایا ہے وہ صرف سروس (Services) کا رسم ہے اور کالجس کی حد تک فیصد اڈمسن کا ریزرو سن (Reservation) کیا گیا ہے

سری مادھو راؤ یرلی کر (ھنگولی محفوظ) کیا آنریبل منسٹر بتلا سکیں گے کہ ان میں سے اب تک کتنے لوگ لئے گئے ھیں

سری بی رام کسن راؤ میں نے ابھی بتا یا کہا ہے اگر ھاوس یا آنریبل ممبر تعداد معلوم کرنا چاہتے ھیں تو میں انفرمیسن کلکٹ کرکے پیش کرونگا

Shri M S Rajalingam May I know Sir whether this reservation is increasing the efficiency of the Departments ? What are the views of the Government ?

سری بی رام کشن راؤ میں نے کہا ہے کہ اس مسئلہ پر کسٹنٹ غور کر رہی ہے وہ چونکہ بیک ورڈ اور ھنڈیکاپڈ (Handicapped) ھیں اسلئے ان کا ریزرویشن کیا گیا ہے یہ مسلمہ امر ہے اور کانسٹی ٹیوسن (Constitution) نے اسکو منظور کیا ہے میں مانتا ہوں کہ کبھی کبھی افیسنسی (Efficiency) پر سکا اثر ہوگا لیکن اس امکان کہ ھمیں ردست کرنا رہےگا

شری مادھو راؤ یرلی کر - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ شیڈیولڈ کاسٹس کے گراجویٹس کو درجہ سوم سے زیادہ بھی ملازمت نہیں دی جاتی ؟

شری بی رام کسن راؤ میں نے یہی کہا کہ ابھی کوئی سکیم نہیں ہے مگر سا یہ سہولت ہے کہ رہے ر مقصد زرووس کے احکام اسدی ن ھ رہی ہے کہ معاملی کا سہ میں عرضہ ہے و اسب کام حر کیے جا سکیے۔

سری مادھو راؤ ریلی کر کیا صحیح ہے کہ سسل وس ڈ ارتمنٹ میں ملازم ہوں گے ہے کا س کے میں دھوپ دیسے نہیں ہوں گا ؟

شری بی رام کسن راو یہ غلط ہے کسی کی خبر نہیں ہوئی ہے

سری کے اسب ریڈی (نالگنڈہ) کیا ان سارے مقصد کا اطلاق سب ی نہیں ہے

شری بی رام کسن راو سکا ہے ب د گا ہے

سری بھگوان راؤ گاڑھے (عبڑ) کیا ان سالوں مقصد کے زرووس میں یہ قاعدہ کہ نہیں دخل ہے

سری بی رام کسن راؤ معیار قابلیت کا مروجہ خط کیا گیا ہے اس لحوظی کے لوگوں کے لیے بھی معیار قابلیت کا لزوم رکھا گیا ہے سارے نار مقصد زروس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ معیار قابلیت کی طرف ادرکد یہ سکا

سری معصومہ بیگم (حمایت علی بلدہ) مسد لہ کاسس کا ملک سروس کمسس کی مد سے نہیں مستثنی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ جی نہیں یہ مستثنی نہیں ہیں

سری سرن گوڑہ (اندولہ حوری) کیا حکومت بتلاسکتے ہیں کہ شیڈولڈ کاسٹس کے رہے تا مقصد ر وس میں شیڈولڈ ٹرائبس اور بیک ورڈ کلاسس کا بھی حصہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ بیک گورنمنٹ نے جو تصفیہ کیا ہے و شیڈولڈ اس کے لیے ہے

سری کیشپ راؤ واکھمارے (دیگلور محفوظ) بیک ورڈ کلاسس کے لیے جو ہ مقصد زروس دیا گیا ہے و سارے ا مقصد میں شامل ہے یا علحدہ ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ہ مقصد کا ریزرو سس سروس کے لیے ہے اکہ فالحس میں الاسس کے لیے ہے سروس میں شیڈولڈ کاسس و مسدوئڈ ا س کے ے زروس سارے مقصد ہے

Political Prisoners

*61 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 The number of political prisoners who are kept in cells in the jails in this State and the reasons for such treatment?

2 The number of political prisoners who are kept in solitary confinement in the sense that they are not allowed to meet the other inmates of the jail ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) ( ) کل ۸ ررس (Prisoners) کو سلس (Cells) میں رکھوا گیا ہے ۔ سکیورٹی ررس (Security Reasons) کے سب دو ررس کو میڈیکل گراونڈ (Medical Ground) پر اور ایک کو جیل ڈسپنسٹ کی ا ر رکھا گیا ہے

(۲) سالیٹری کنفائنمنٹ (Solitary confinement) کا کوئی صرمہ وہاں ںہ دی ہیں ہے لیکن سنگل سلس (Single Cells) ضرور موجود ہیں ان ررس میں سے ۸ ایسے لوگ ہیں جنکے ارے میں ڈ مو بہارٹر یعنی گورنمنٹ نے یہ آرڈر دیا تھا کہ انکو سنگل سیس میں رکھا جے

شری گروا ریڈی کیا آپ نے ان سلس کو دیکھا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہاں میں نے جاکر انہیں دیکھا ہے

شری گروا ریڈی انکو کتنے گھنٹے اندر رکھا جاتا ہےاور کتنے گھنٹے سیس میں ؟

شری دگمبر راؤ بندو جہاں تک میرے معلومات ہیں انکو دو گھنٹے باہر رکھا جاتا ہے

شری گروا ریڈی کیا انکی صحت کے لیے یہ دو گھنٹے کافی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ تو ڈاکٹر جانتا ہے صحت کے لحاظ سے ہی ضرور ہوتی ہے اور اس پر عمل ہوتا ہے

شری گروا ریڈی جب جیل کے اطراف پولس کا پہرہ رہتا ہے اور جیل کا مضبوط گیٹ ہے تو پھر سلس میں رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو گورنمنٹ ہر حالت میں یہ دیکھکر جیل میں رکھنے کی غور کرتی ہے کہ وہ آدمی کس ماست کا ہے اگروہ باوجود کی پہروں اور مضبوط گیٹ کے اوس کے بھاگ جانے کا امکان ہوتو گورنمنٹ مجبور ہو جاتی ہے کہ ایسے احکام اجرا کرے

شری گروا ریڈی ۵ آدمی جنہیں سلس میں رکھا گیا ہے وہ کس قسم کے ہیں ؟ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ جیل سے بھاگنے والے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو- اس تفصیل کےلیے نوٹس دیجیے

شری گروا ریڈی کیا یہ ۱۰ آدمی ایک ہی جیل کے ہیں یا مختلف جیلوں کے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں بتلاسکتا اسکے لیے نوٹس چاہیے -

سری دگمبر راؤ بندو دینے جا رہے ہیں

Shri R B Deshpande (Pathri) Has the Government made any provision for the appointment of jailors to look after the condition of the political prisoners ?

سری دگمبر راؤ بندو یہ زیر غور ہے

سری داجی سنکر (عادل آباد) کس وقت تک زیر غور رہیگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو جبتک گورنمنٹ ضروری سمجھے

سری گوپال راؤ ایک سیل میں کتنے قیدیوں کو رکھا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ سیل کی گنجائش پر منحصر ہے

سری گوپال راؤ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ ایک ایک سیل میں ۲ یا ۳ قیدیوں کو رکھا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو وہ اتنے بڑے ہونگے کہ اس میں اتنے قیدیوں کو رکھا جا سکتا ہو

سری گوپال راؤ کیا حیدرآباد سنٹرل جیل میں سیل مختلف سائز کے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو ہاں سیل مختلف سائز کے ہیں

سری ایم بگا (سرور) جیسے قیدیوں کو سیلس میں بند رکھاجاتا کیا ان کے لیے گائے کا انتظام ہے؟ (Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو جیسے بھی زیادہ بہتر ہو سکتے ہیں

سری سرن گوڑہ کیا ان کی ہاتھ (Health) پر کوئی اثر نہیں ہوتا ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے پہلے ہی کہا ہے جہاں تک ضروری معلوم ہوا ہے ہی رکھا جاتا ہے اور اس کے لیے ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل ہوتا ہے

سری داجی سنکر ایسے الگ انتظامات کیسے جگہوں رکھے گیے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ الگ سوال ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا آنریبل منسٹر اس بات سے واقف ہیں کہ جنکو سیل میں رکھا جاتا ہے انہیں ایک گھنٹہ بھی باہر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی اور وہ جسم کےلیے بھی دھوپ میں نہیں رکھا جاتا اور اسکے لیے نہیں لڑنا پڑتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ممکن ہے ان کے زمانے میں ایسا ہو

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا آج یہ حالت نہیں ہے ؟

سری دکمبر راؤ ںدو ں ہے

سری داسی سںکر کیا آپ کو معلوم ہے کہ جیل کے دھسں ں (अविकारिया) غلط رپورٹ دیے ہیں ؟

Mr Speaker It does not arise This need not be answered

سری وی ڈی دیسپانڈے ایک سال پہلے خاص حالات ں جیل میں رکھیے کا طریقہ جاری رکھا گیا تھا لیکن کیا اج کے حالات ں ڈیسیور کے ساتھ ہ عمل بند کر نے کے بارے میں حکومت غور کرسکتی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو جب کیسس میرے سامنے ے ہیں و ں ں ر ک تا ہوں اب بھی ایسا کیا جا رہا ہے

سری گروار ڈی جو (٥) آدمی جیل میں رکھے گئے ہیں و وہاں کیسے دنوں سے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے لیے نوٹس چاہیے

سری گروار ڈی مجھے معلوم ہے کہ و ایک سال یا دو سال سے رکھے گئے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ اس کے لیے نہ س دیے

شری گروار ڈی کیا انہیں دو سال جیل میں رکھنے کے بعد بھی د کر کی نا واے ہے کہ اکی صحت خراب نہیں ہوی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہ انڈوجول کیسس (Individual Cases) ہیں انہیں ڈاکٹر دیکھتا ہے

سری داسی شنکر صحت کا لحاظ کرتے ہوئے کیا دو سال تک ل میں رکھا جانا صحیح ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دے دیا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri A Guruva Reddy

Flogging in Jails

*62 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether flogging is a system of punishment in Jails as abolished during Razakar Regime ?

2 Has it been reintroduced ? If so when ?

3 How many politicals weie punished with flogr ing during the last three years and for what easons ?

سری دگمبر راؤ بندو لیے جرو کا جواب یہ ہیں ہے

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہو

(۳) سنہ ۱۹۳۹ ع میں فلاگنگ (Flogging) کے دو کیسس ہیں دو رکے جو ناج لگنا نے کے کیسس ہیں رکے جو دو کیسس ہیں ان میں انڈسپلن (Indiscipline) کی وجہ سے فلاگنگ کی سزا دی گئی تھی لگنڈ ضلع کے جو ح کیسس ہیں انکے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ جب سول ادمنسٹریٹر صاحب وہاں دورہ معائنہ کے لیے گئے تھے ان پر حملہ کیا گیا تھا اسلیے انکو سزا دیگئی

سری گروار بندی کیا اپ کو معلوم ہے کہ رضاکاروں کے زمانے میں کیسے لوگوں کو فلاگنگ کی سزا دیگئی تھی ؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس موجود نہیں ہے

سری گروار بندی کیا اپ کو اس کی اطلاع ہے کہ چار سال پہلے رضاکاروں کے زمانہ میں دیوان بہادر ارمودو اسکار نے جیل میں جاکر فلاگنگ کی سزا دینا بند کروایا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع نہیں

سری سرن گوڑہ رضاکاروں کے زمانہ میں گلبرگہ جیل میں کیسے کانگریسوں کو فلاگنگ کی سزا دیگئی تھی ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے معلوم نہیں ہے

سری سرن گوڑہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ طریقہ کانگریسوں کا نکالا ہوا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ سوال اس سے پیدا نہیں ہوتا

سری گروار بندی سٹرجیل میں جو انڈسپلن (Indiscipline) ہوتا بیان کیا گیا ہے اسکے کیا معنی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے لیے الگ نوٹس دیجیے

سری گروار بندی کیا آپ کو معلوم ہے کہ صرف گانا گایا گیا تھا اسلیے یہ سزا دیگئی ؟

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر یہ کہتے ہیں کہ انہیں ان کا علم نہیں ہے ایسی صورت میں یہ سوالات کیسے ہوسکتے ہیں ؟

سری وی دی دلسه بلدے کا سسر و اکبو ۹۵ ح س ا حی
س کی طرف سے مرکیولر (Circular) ۷۸ ہے و س سے
ملے ہ بلاکنگ کی سر ہیں بھی

سری دگمبر راؤ ہلدو مجھے کوئی ملاع ں ہے ہ حمے ہ عاوم ہے ہ
سہ ۱۹۴۹ ع ک بلاکنگ کی سر حلی رھی ہے ۱۹۴۹ع کے د ے ا ک ہ
ہ ں د کی ہے

سری وی ڈی دلسابلدے ا ل هرم مسر کو مہ ہے کہ وی ی
د ے لو ے ر سہ کیا کیا و هوک ہ ل هوی ھی ور دو وگوں و (۲)
ں ہ مار گیا

سری دگمبر راؤ بلدو ں ںہ ا ہ ڈیوهول کس(Individual Case)
ہے

سری گروا ر ڈی د ں کب سے ہ طریقہ را ح ہے ورکسے حما ں ہے

مسٹر اسپیکر ہ سول کیسے هوسکا ہے ؟

سری گروا ر ڈی کا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہو رھا چاھیے

سری دگمبر راؤ بلدو یں ہ ما ہوں کہ کیا معلوم رھا چاھیے ورکیا معلوم
ہ رھ ہ ھیے

Sindhis in the Jail Department

*63 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 How many Sindhis are employed in Jail Department in both non gazetted and gazetted cadre ?

2 Whether any of them are refugees from Pakistan ?

3 What respective grades were they holding in Pakistan?

Mr Speaker I think this question has been answered several times in the House

Shri A Guruva Reddy But a part of the above question (iii) What respective grades were they holding in Pakistan ? was not answered

Mr Speaker They were holding some grades there and that is why they were appointed here

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I object to the same questions being repeatedly asked by the hon Members I do not wish to say that it is a waste of time of the Assembly because that word would be objectionable But I am sure it will be agreed that no purpose is served by repeating the same questions even in a slightly re arranged language and trying to re agitate on the matter by way of supplementary questions If there is anything substantial the proper course for the hon Members would be to bring up the matter by way of motions There is no meaning in repeating the same questions several times

Shri A Guruva Reddy When the same question is asked by so many Members the hon Minister must know the feelings of the House and in this connection I would like to say that the third part of the question was not answered and so I want an answer to it

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس جو رکارڈ ہے اسکے لحاظ سے جواب دے رہا ہوں آپ اگر پوچھیں کہ وہاں پر کیا ہوا تھی تو میں نہیں بتا سکتا سندھ منسٹری سے پوچھنا چاہیے ان میں جو یہاں لیے گئے ہیں ان میں سے ۲ جیلوں گرینڈ زراعت کے ہیں جن کا ر ۳ سو تا ساڑھے چار سو ہے ایک سپرنٹنڈنٹ ۳ و ۱ ساڑھے چار سو کے گریڈ کے دو جیلر ۲ تا ۲۶ کے گریڈ کے اور ۴ منسٹریل کلرکس تا ۱۵ گریڈ کے ہیں

شری گروا ریڈی یہ لوگ یہاں کس گریڈ میں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے تفصیلی نقشہ داخل کیا ہے ملاحظہ فرمالیجئے

شری گروا ریڈی میں یہاں مقابلہ کر کے دیکھنا چاہتا ہوں

شری دگمبر راؤ بندو مقابلہ آپ اپنے دل میں کرلیں

شری وی ڈی دیشپانڈے وہاں کے مقابلہ میں کسی زیادہ تنخواہ پا رہے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو نقشہ دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگا

Mr Speaker A statement was placed on the table of the House the other day and the hon Members can go through the statement

شری وی ڈی دیشپانڈے سلیمنٹری پوچھنے کا منشا یہ ہے کہ پارلیمنٹ ہوم منسٹر سے جو گریڈس اپنے یہاں اوسطاً مقابلہ سندھ کے گریڈس سے کر کے دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ معلوم ہو کہ وہ وہاں کے مقابلہ میں کسقدر زیادہ ہیں

شری دگمبر راؤ بندو یہ جو آپ نقشہ دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگی

سری‌وی دی دسا لدے اس (Details) کے عے ل ر ی د
ملے رکھے اے ہں

شری‌دکمر راؤ سدو ی ر ہ ا ہ ا داحل ہے گیے ہں

Mr Speaker I et us proceed to the next question Shrı K L Nırasımha Rao

Detention of Sıngarcnı Woı keı s

*322 *Shıı K L Nai asımha Rao* (Yellındu Genci al) Will thc hon Mınister foı Home be pleascd to state

Whether ınd ıf so how many woıkers of Sıngıcnı Col ıcrıcs were detaıned durıng the years 1948 51 ?

سری‌دکمر راؤ مدو کل (ے) ادی ارسٹ کیے گیے ہے حسمں‌سے ۶ ملدم
سکوری رکولاسں (Security Regulation) کے تحت اور ادمی ریوسسو
ڈیسس اکٹ (Preventive Detention Act) کے تحت ارسٹ کیے گیے تھے

شری داحی سسکر اب ان ں سے کسے حل مں ہں ؟

شری کمر راؤ سدو اب کوں ں ہے

شری داحی سسکر کیا تمام رھا کردے گیے ہں ؟

شری‌دکمر راؤ سدو حمل مں جو ہں کا مطالب ہی ہے کہ انکو رہا کرد ا
گیا ہے

Mr Speaker Let us pıoceed to the next question Shıı Lımbıjı Mukhtıjı

Prımary School Buıldıngs

*261 *Shrı Lımbajı Mukhtajı* (Mınjlegıon) Will the hon Mınister for Public Heılth Medıcıl ınd Education be pleased to state

(1) Whether ıt ıs a fact that certaın plots of land ın about 15 vıllages of Manjlegaon tıluq Bhır dıstrıct foı example Rıje gaon Hıwrı Buzuıg Talkhed ınd Lımbgıon hıve been allotted for prımary school buıldıngs ?

(2) If so when are the buıldıngs lıkely to be constructed ?

مسسٹر فار سلک ها ہ مدکل اىڈ امحوکسس (شری پھولچند گاندھی) جلے حرد
ما حرب ہ ہے کہ را مری اسکول کی لدگس کے سسر ں (Construction)
کے لیے حھاد ملاس حاصل ہے گیے ان مواصعاب کے ام ہ مں

ں ل) ( ) ٭) >) ی)
معمولی (ح) ڈوس ( ) کیا ک و (۹) ڈ

د برے ہ و کا حوب ہ ھے ہ کا ام لوکل کو ہ کے سپرد ٭ ( )
ہ صعاب کی مہر ہ ں و د کیہے لوکا گ ہ کام سروع کیا ھے

श्री शिवाजी मक्ताजी पानसबळ — या जमिनी शाळकरिता ग्या ग या आहेत या प ाल आहेत की पेर या आहेत ?

سری بھو لحبد گاندھی ں ہ و حال بر ا س ہوں کیے

श्री शिवाजी मक्ताजी पानसबळ — काय शाळेचे अधिकारी या जमिनी पेरण्याम विरोध T l r न हेत ?

سری بھو لحبد گاندھی کوئی ا سا ہ لہ جارے سا ہے س ں ہیں ہوا

سری سری ب ر او کدم (ر) کسے بلڈنگس کا کام سروع ہو ھے ؟

شری بھو لحبد گاندھی بحبوب نگر میں سروع ہوگا ھے ور دوسری جگہ بھی ہ کام سروع ہوہ سکا

Mr Speaker Now let us proceed to the next question Shri S Rudiappa

Ayurvedic and Unani Dispensaries

*317 *Shri* S *Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Ayurvedic and Unani dispensaries established in Gulbarga district during the year 1951 52 ?

سری بھولچند گاندھی حواب یہ ھے کہ ہ ایورودک دوحا ے ضلع گلبرگہ میں کھولے گیے اورکوئی یونانی دواخانہ اسلیے نہیں کھولا گیا ہ ہلے سے وھاں ۹ یونانی دوحانے موجود ھیں

شری حسے ی مسال راؤ کیا آسد دوسری جگہ ا و ورد دوحانوں میں اضافہ کرے کی امید ھے ؟

سری حسے ی مسال راؤ حو دواخانے کھولے گیے ھیں ان کے نام کیا ھیں ؟

سری بھو لحبد گاندھی مرے پاس اس وقت موجود نہیں ھے

Shri S Rudrappa May I know the minimum staff provided for each of the dispensaries ?

سری بھو لحبد گاندھی ک یورویدک و د ہ وھاں رھا ھے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Rudrappa

Opening of Dispensaries

318 *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(1) Whether there is a proposal before the Government for opening a dispensary at Nalwar Chitapur taluq the population of which is more than 5000 ?

(2) If so when is it proposed to be opened ?

سری ہو لحید گاندھی لے حرو کا حواب ہ ہے کہ لور س دوحا ہ کھولنے کی بوحبا (योजना) ہے

دوسرے حرو کا حواب یہ ہے کہ ہر باح ہر رکی ابادی رکھنے ولے معام کیلئے دواہ یہ کھولنے کی اسکم رر عورہے حب و اسکم سطور ہوحا گی و اس کا بھی حاط کیا حاسکا

سری بھگوں راؤ گاڑ ہے انک ہی معام ر ہہت سے بواہ دواحانے ہیں و کیا حس معام در دواحا ہ ہہں ہیں وہاں بھی ا سے دواحانے ماہم کیے حا سکے ؟

سری ہو لحید گاندھی دوحانے ماہم کرنے وف سلک سے ور ککرسے سوحباس (सूचनाम) لیکر ماہم کیے حانے ہیں اگر کوئی ا سی کا سے ہے بو ر مل اسے فرماس میں اسطام کروںگا

श्री रतनलाल कोठया – बहुत से यूनानी दवाखान असे ह जहा काम नही हो रहा ह। क्या असे दवाखानो का दूसरे मुकामो पर मुंतकिल नही किया जा सकता ह ?

سری ہو لحید گاندھی کے حگہ کام ہہں ہورہا ہے بو کیا دوسری حگہ مسعل کرنے سے کام ہو سکتا ہے ؟ ا ما عہ بہ بو جھیے ہیں ہے

سری اس رودر پا حب ا ک ہی معام رکی ڈسپسری رہیں بو و دوسری حگہ حہاں ان کی صرورت ہو کیوں ہیں مسعل کیا حا ا ؟

سری ہو لحید گاندھی یہ حیا ہمارے پاس ہے

سری ر گ راؤ دسمکھ (گنگا کھیڑ) کیا بونانی دواحانوں کہ بکی ڈ بہ دلے دواحانے ماہم کرنے کی کوئی سکم ہے ؟

سری ہو لحید گاندھی آ سل ممبر حہ سوال کررہے ہیں اسکا حواب میں ہہں دےسکیا تاہم ہیں یہ یاد دلا حاہتا ہوں کہ ہماری بوحبا (योजना) ہے کہ ک معام کہ ہی سم کا ا ک ا ک دواحا ہو ور دو دو دواحانے یہ ہوں

سری رگ راو دیسمکھ ل ب
فرمی یا ہے س کوے ہے ہیں

سری پھولچند گاندھی سرے س ی ہیں ی ہیں
سری رگ راو دیسمکھ سے ان کے یا سے یں گو نمسے کیا م ک ہے
سری پھولچند گاندھی یہ سل کی محسان کیحایی ہے یا سے ہو یہ ر حالی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri S Rudrappa

Abolition of Allopathic Dispensary

*319 *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that Allopathic Dispensary at Shahabad in Chitapur taluq is going to be abolished ?

سری پھولچند گاندھی دسپنسری ہے کہ ا د ہ ہ ل س سا
جا رہا ہے کہ سب ہ ل رہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Bhagwan Rao Boralker

Water Supply Schemes

*285 *Shri Bhagwan Rao Boralker* (بسم عام) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether any water supply schemes for Purna and Basmath towns are under the consideration of the Government ?

(2) If so when will the works be started ?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (سری انا راؤ گی منکھی) لے مروہ اب ہے کہ
نا کے لیے سی او د سچ کی سکم حکومت کے ہ ہے و بسب کے ہے ہی
ا ماں کی ما سسب ہے گ مالی گنہ س مم ھ و ہ ما ں عمل س
لای جاسکی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Bhagwan Rao Boralkar

Municipal Employees

*384 *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether the Government are aware of the fact that officers of the Municipalities are taking private work from the Municipal Employees in many places ?

(2) If so what measures have been taken by the Government to stop this practice?

شری امار اڈ گی مکھی ا ی سکاس وصول س ھوی ھیں حس سے ظاہ ھوتا ھو
کہ سو سل بردوروں سے عہدہ د حا جی دم لیے ھیں حکم ہ ی دیے گیے ھیں کہ
اسطرح کا ء لی لاف صابطہ ھے گ ا سا عمل کیا گیا یہ بادی کا وای کی جائیگی

سری داجی شنکر ی کسی باد ی کارروئیاں کی گیں ؟

سری امار اڈ گی مکھی اب تک کوئی سکاب وص ل ہیں ھوی ھے اسے کوئی
کارروئی ہیں کیگی

سری داجی شنکر کیا حکومت کے علم د رسو سل باف کر ناسو ل ری
کو ا ی ر ری مجھیے ھیں ؟

سری امار اڈ گی مکھی ما ہیں ھے

سری میرن گوڑہ کیا رمل سہ سر جاے ھیں کہ گلبرگہ سے کسی لوگوں نے اس
بارے میں درخواست دی ھی اسکے متعلق کیا کاروئی کیگی ؟

شری امار اڈ گی مکھی ا ی کوئی حص سکاب وصول س ھوئی ھے

سری وی ڈی دسپانڈے کیا رمل مسسر جانتے ھیں کہ اندر کے سوسل
عہد د ر سوسائی کے لوگوں سے گھروں میں کام لیے ھیں ؟

سری امار اڈ گی مکھی کس ھے لیے ھوں لیکن کوئی سکاب وصول ہیں ھوی
ھے اور احکام د دیے گیے ھیں کہ ایسا عمل نہ کیا جاے اگر کہیں ایسا کیا گیا ھو اور
گور مٹ کے علم میں لایا جاے و حسب ضابطہ کاروائی کیجائیگی

سری وی ڈی دسپانڈے یہ احکامات کب جاری کیے گیے ھیں ؟

سری امار اڈ گی مکھی ۸ ۵۰ ۵٦ اور ۵۰ ء میں احکام جاری کیے گیے ھیں

سری ام مچھا ایسی سکایتوں کہ مسسر صاحب کے ایسے لانے و لا محکمہ کونسا ھے ؟

شری امار اڈ گی مکھی و سل ہر کا محکمہ ھوسکتا ھے

شری گروار ندی اگر توجہ دلائی جاے و کیا کارروئی کیجائی ھے ؟

سری امار اڈ گی مکھی باب ھے کہ سکایس تو کہ ی ھیں درخواست بھیجدی
ائی ھے سکن حسب ضابطہ کا ست آ ھے توکوئی ثبوت ہیں ملتا اسلیے گورنمنٹ بادمی
اررو ی ہیں کر سکی

شری سری نب ر اڈ کیلم کیا ارمل مسسر جانتے ھیں کہ سوسل نوکروں کو
ولکہ ان هی عہد داروں کی ماتحتی میں کام کرنا پڑتا ھے اسلیے و سکایت ہیں کر سکتے ؟ ھا

سری انار او کی مکھی گر و س کر سکے تو دوسرے وگ کرسکے هس
نکے د ص ہ ی دم کی حد ک هں ہ کی حدمت اکا کام س هے حہاں ک
مجھے معلوم هے کہ س سے ا ی مکاب س ی هے

سری داسی سسکر کیا لدہ کیلئے کاری اورهی ر کیا گ هے ؟

سری انار او کی مکھی ہ کل علط هے

سری سی سری راملو (مسهی) حل هی ں سکے رہے ں س ں یاهے کہ
سکدآبا کے س (Mayor) ے س دی هں ہ ر س ں ی هے
کہ سل سسر کہ علوم هے ؟

سری انا راؤ گی مکھی س س حو ں کھی هوی هں کا حوب دے
کیلئے س د ر ں هوں

سری سید حسن (حیدرآباد سٹی) رہاں لدہ کے س لدہ کا عملہ مور
هہ هے کیا سل سسرکہ کا علم س هے

سری انا راؤ گی مکھی س س ے و ب س هوں

Shri M S Rajlingam May I know Sir when such private work is extracted it is only by way of coercion ? If so what are the observations of the hon Minister ?

Shri Anna Rao Ganamukhi I cannot say whether it is by coercion or by mutual consent I do not think that they have been extracting any such work If any specific instance is brought to my notice I will do the needful in the matter

سری وی ڈی دسپانڈے کیا ا سل مسسر نے اپے دورے کے موقع
سہ سہل و کرس سے ملکر کچھ سوالات کیے هں ؟

سری انا راؤ گی مکھی س کیوں ں سے سوال کروں ؟ اگر انکی کچھ سکا ب هوی
تو و حود مجھ سے ساں کرتے

سری مادھو راؤ ر لنکر سہ ٥٦ ٥٧ س حو احکام جاری کیے گیے وہ کیں ا ر
جاری کیے گیے هں ؟

شری انا راؤ گی مکھی کسی قسم کی سکاب ی ه گی او مر ما ۽ ہ احکام جاری
کیے گیے هوںگے

شری مادھو راؤ ر لنکر ا ے معی ہ هوے کہ رسل مسسر کو ہ م هے

Mr Speaker No argument please

سری انا را گی مکھی ں سہ ٥٧ ٥٨ ف س س ں ها

Shri K Venkiah ( ) Mr Speaker Sir I want to put one supplementary question Are there any roads under the supervision of the Local Self Government?

Mr Speaker It does not arise in this connection so need not be answered

Unstarred Questions and Answers

Distribution of land among Scheduled Castes

96 *Shri Govindrao Gaikwad (Pathan Gangapur)* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether and if so how many acres of land (Poramboke Gairan, etc) have been distributed free of cost amongst Scheduled Castes since Police Action?

Shri B Ramakrishna Rao 39 271 acres of land have so far been distributed among the Harijans free of cost

Taccavi Loans to Scheduled Castes

96 A *Shri Govindrao Gaikwad* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government have given Taccavi Loans to the Scheduled Castes?

2 If so what are the district wise details?

Shri B Ramakrishna Rao 1 The provision of Taccavi Mal is made in the budget every year for advancing taccavi loans to the cultivators irrespective of caste and creed and from this provision the Scheduled Castes are also granted taccavi loans

2 District wise details regarding distribution of taccavi loans to scheduled castes could be obtained from 5 districts so far Details of the remaining districts are still awaited and the Collectors have been asked to send the data at an early date Statement showing the amount of taccavi loans granted to Scheduled Castes in the 5 districts mentioned above is enclosed

[Statement

Statement showing the amount of Taccavi Loan granted to Scheduled Castes in various Districts

S No	Name of District	Amount of Taccavi loans granted to Scheduled Castes	Remarks
1	2	3	4
1	Nanded	Rs 6 618 0 0	
2	Bhir	9 400 0 0	The figure shown in Col No 3 pertains to Patoda taluqa only and the Collector has promised to furnish the figures of other taluqs when received from Tahsildars
3	Mahbub nagar	10 000 0 0	For construction of houses
4	Warangal	79 460 0 0	Distributed to Koyas and Harijans under the Development Scheme of Chelvoi and Narsampet
5	Parbhani	30 640 0 0	Distributed to 1008 persons

Amera Department

101 *Shri G Vittal Reddy (Kamareddy General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether it is a fact that Amera Department does not exist in any other State ?

2 Whether the Government intend abolishing the same ?

Shri B Ramakrishna Rao This has already been done The Amera Department was closed down from 1st April 1951

Every State however has to entertain a certain number of distinguished guests particularly for various reasons Sometimes eminent technical men are invited on behalf of the State to give advice to Government Men of such eminence are normally treated as State guests everywhere In order to fulfil this obligation all the Part A and B States maintain Government Houses Bombay has Government Houses at Bombay and Poona Madras has Government Houses at Madras and Ooty Uttar Pradesh has similar Houses at Lucknow and Naini Tal Bengal is maintaining Government Houses at Calcutta and Darjeeling Apart from Government Houses these large States have the added advantage of having first class Hotels where State guests can be accommodated if necessary Distinguished persons are usually put up at Government Houses Bombay Budget has a provision of I G Rs 4 17 000 for household staff and expenditure on Government Houses at Bombay Mysore Government provide an amount of I G Rs 2 83 000 for reception and Entertainments of Government Guests The Amira Department was wound up giving place to Guest House Department with a saving of O S Rs 2 92 500 reducing the expenditure from Rs 5 64 469 to Rs 2 71 900

As the total amount of Rs 2 71 900 was susceptible to further reduction the scheme of the Government House Department was again reviewed and a Proposition Statement showing the existing and proposed items of expenditure has recently been prepared and sent to the Finance Department for the issue of necessary instructions to the Accountant General according to which a further savings of Rs 17 361 is expected The suggestions or assumptions made in the question deserve no answer

102 *Shri G Vittal Reddy* Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

1 Whether it is a fact that the Gazetted Officers in Government Service have been given the option of choosing either the revised or old pay scales ?

2 If so for what reasons such an option is given in spite of the recommendations of the Gorwalla Committee

Shri B Ramakrishna Rao It is a well recognised principle of social justice and equity that the terms of service of existing Government Servants are not varied to their disadvantage during their incumbency The strict observance of this healthy principle is a *sine qua non* for keeping the civil service contented and loyal so that the administrative efficiency may not be jeopardised Whenever revision of scales of pay or alterations in the conditions of service takes place the existing Government Servants are always

given the choice either to remain in the existing scales of pay or to opt out for the revised scales Following this universally accepted principle the Hyderabad Government have also decided to give option to the existing Government servants to elect to remain either in the old grades or to opt out to the revised grades of pay

Daily Allowance to Under trials

118 *Shri Narayan Rao Vakil* (Biloli) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

1 How much daily allowance is paid to an under trial prisoner ?

2 Whether the amount paid is found sufficient for the purpose for which it is paid ?

Shri D G Bindu (1) Annas fourteen per day

(2) Yes

C I B Blocks

92 *Shri Laxmi Niwas Ganeriwal* (Ramayanpeth) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) What is the total number of houses (classwise) belonging to City Improvement Board in Hyderabad City ?

(2) Whether and if so how many houses of each class are vacant ?

(3) Whether all the persons to whom they have been allotted are occupying the houses or have sublet them partly or in full ?

(4) If so whether such sub letting is permitted ?

(5) If not what action has been taken in this regard ?

(6) What is the total outstanding rent of each class of houses for the year 1949 1950 and 1951 ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) The number of C I B houses (classwise) is as below

Special	95
1st Class	188
A Class	449
II Class	173
B Class	704

III Class	315
C Class	1 179
IV Class	169
D Class	647
Shops	51
Single room tenements	484
Double room tenements	58
Total	4 445

(2) There are no houses of any class vacant

(3) All C I B houses are in occupation of the persons to whom they were originally allotted with the exception of 139 which are occupied by persons other than the original allottees

(4) Subletting is specifically prohibited in the terms of the lease

(5) The C I B has instituted proceedings for ejecting illegal occupants under Rule 21 of the City Improvement Board Property Recoveries and Ejection Rules 1341 F (1932) Of the 139 cases of illegal occupation of City Improvement Board blocks noted in clause C above 29 cases have been decided and possession of 12 properties taken over by the C I B 17 cases have gone in appeal to the High Court

(6) The total outstanding rent of C I B houses (class wise) is as specified below

	Class of Houses	1949	1950	1951	Total
		Rs	Rs	Rs	Rs
1	Special	20 727	35 068	30 228	80 913
2	A Class	10 714	9 803	7 870	28 387
3	B Class	11 483	10 770	9 801	32 064
4	C Class	11 801	11 778	11 336	34 915
5	D Class	2 251	3 011	2 838	8 100
6	Single room tenements				
7	Double room tenements			100	100
8	Shops	980	1 402	2 282	4 664
				Grand Total	1 95 148

Water Scarcity in Aurangabad

99. *Shri Govindrao Gaikwad* · Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

1. Whether the Government are aware that Aurangabad town is suffering from scarcity of water?

2 If so, what steps do the Government intend to take in the matter?

Shri Annarao Ganamukhi : (1) There is a certain amount of inconvenience to the public of Aurangabad due to scarcity of drinking water This is for a short period during the summer season.

2 This will be remedied in the near future when the tank for the water-supply to Aurangabad which is expected to be completed about the middle of 1953.

Municipal Roads

116. *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state :

1 Whether it is a fact that the Road between Manthani town and Godavari Temple in Municipal jurisdiction has not been repaired since many years?

2 If so, when will it be repaired?

Shri Annarao Ganamukhi : (1) It is not a fact that the road between Manthani town and Godavari Temple has not been repaired since many years. The road is under the jurisdiction of the District Board, Karimnagar, and not that of the Manthani Municipality. The road was repaired in 1948, 1949 and 1950 at a cost of Rs 776, Rs 321 and Rs. 1,437 each year respectively.

(2) An estimate for repairs to the road during the current year is under the scrutiny of the Divisional Engineer, Local Government, Warangal.

Mr. Speaker : Now, let us proceed to the next business The hon. Shri B. Ramakrishna Rao.

Motion re-appointment of the Unemployment Committee

Shri B. Ramakrishna Rao : Mr. Speaker, Sir, with your kind permission, I beg to move the following Motion, of which I have given notice·

"That this Assembly to proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to constitute a Committee

with the hon Minister for Labour Rehabilitation Information & Planning as its Chairman and consisting of the following as its members

1 Chairman
2 Shri L K Shroff
3 Shri Konda Laxman
4 Shri Veerendra Patil
5 Shri Ratanlal Kotecha
6 Shri G Rajaram
7 Shri V D Deshpande
8 Shri Annaji Rao Gawane

and with your permission Sir and with the permission of the House I would like to add the name of Shri B D Deshmukh to investigate into and report upon the following matters

(a) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

(b) Ways and means of relieving the said un employment and under employment and

(c) Ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under employment in the State of Hyderabad

The Committee is to present its report to the Assembly within six months'

یہ موشن میں اسلئے پیش کر رہا ہوں کہ مجھے کچھ محسوس ہے بلکہ گذشتہ دو سال سے
جب سے کہ میں حکومت میں ہوں یہ تجربہ ہے اور یہ محسوس ہو رہا تھا کہ کئی وجوہ کی
بنا پر بیروزگاری بے تحاشہ شروع ہوگئی ہے اگریکلچر پر جو بار پڑتا ہے وہ ظاہر ہے
اسی طرح روزگار کے دوسرے ذرائع بقدر محدود ہوگئے ہیں اور بیروزگاروں کا ہجوم اس
قدر بڑھتا جارہا ہے کہ ملک میں قطرتاً بےچینی پیدا ہورہی ہے اور یہ بےچینی معاشی بحران
کی طرف لیجانے والی ہے اس سلسلے میں حکومت اپنے طور پر بھی سوچ رہی تھی کہ اس
بیروزگاری کو کسطرح دور کیا جائے اس بیروزگاری کی کئی وجوہ ہیں حیدرآباد کی
فوج ایکدم ختم ہوگئی اسکی وجہ سے ہزاروں آدمی بیروزگار ہوگئے گورنمنٹ کے بعض
ڈپارٹمنٹس میں تخفیف عمل میں آئی جاگیرات ختم ہوگئیں جسکی وجہ سے وہ لوگ جو
جاگیروں میں ملازم تھے انکی ملازمت غیر ضروری ہوگئی اور وہ علحدہ ہوکر بیروزگار
ہوگئے اسکے علاوہ کئی اور وجوہ کی بنا پر بیروزگاری بڑھتی جارہی ہے اور ایک معاشی
خطرہ کا اندیشہ ہے گورنمنٹ انکے ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کیلئے

کام کر رہی ہے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اسکے لیے ۳ لاکھ روپیہ منظور کیے ہیں حکومت حیدرآباد نے بھی اس پر رقم خرچ کی ہے لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جو کام ہوا ہے وہ ناکافی ہے میں خود ٹکس ارپی من یونین کا صدر ہوں حال ہی میں میں نے سکی میٹنگ کی صدارت کی ہے اگر فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) میں نے دیکھے تو مجھے محسوس ہوا کہ جس قدر کام ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کیلئے کیا جانا چاہیے وہ نہیں ہوا اس کا بڑا سبب یہ ہے کہ جیسا روپیہ ہونا چاہیے تھا وہ نہ مل سکا غرض اس موقع پر میں یہ کہونگا کہ اور دوسرے طبقات اور گروہ جو بیروزگار ہیں ان کی بیروزگاری کو دور کرنے کے ذرائع و وسائل پر صرف حکومت ہی غور کرے یہ ناممکن ہے چونکہ ہم اس اسمبلی میں پبلک ریپریزنٹیٹیوز (Public Representatives) کی حیثیت سے جمع ہوئے ہیں اسلئے اس معاشی بحران کو دور کرنے کی تدبیر پر غور کرنا ہم سب کا فرض ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کی ایک کمیٹی بحیثیت باڈی (Body) کی حیثیت سے اس پر غور کرے اور جو تدابیر نکل سکتے ہیں ان پر تحقیقات کے بعد ایک مبسوط رپورٹ تیار کر کے اسمبلی کے سامنے پیش کرے تاکہ اسمبلی اس پر غور کرسکے اور مناسب تدابیر اختیار کرسکے جہاں تک ڈیسٹریس کا تعلق ہے جو کام حکومت کرسکتی تھی اس نے کیا ہے اس کمیٹی کے قیام کا مقصد یہ نہیں کہ جب تک اسمبلی کی طرف سے کوئی فیصلہ نہ ہو جائے تب تک اس سلسلے میں کوئی کام نہ کیا جائے لیکن اس ریزولیوشن کو پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کو بہت اہمیت حاصل ہے جس پر اس ہاوس کو مجموعی حیثیت سے سوچ بچار کر کے تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے اس وجہ سے میں نے آنریبل منسٹر فار لیبر ری ہیبلیٹیشن ٹرانسپورٹ اینڈ پلاننگ کی صدارت میں دوسرے آنریبل ممبرس پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز ہاوس کے سامنے پیش کی ہے جو نام میں نے پیش کیے ہیں وہ یہ ہیں

(۱) شری ایل کے سٹ
(۲) شری لکشمی کوند
(۳) شری ویرادر سل
(۴) شری رن لال کوٹیچہ
(۵) شری جی راجہ رام
(۶) شری وی ڈی دیشپانڈے
(۷) شری اناجی راو گوائے
(۸) شری بی ڈی دیشمکھ

اسکے لیے ٹرمس آف ریفرنس (Terms of reference) یہ ہیں کہ

(*a*) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

کسی ربن ند رول ار ر(Urban and Rural Areas) دونوں میں جو
ں لاند ے(Unemployment) ورانڈر ا لا س
(Under employment) ہے ں دونوں کے بارے میں معاںک کے روب دے

(*b*) Ways and means of relieving the said unemployment and under employment and

ویر(Ways) ور مسر(Means) ہلاے ک کسطرح سکو دو کہ مسکا
ہے ںا کم ہے کم کیا جا سکتا ہے

(*c*) Ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under employment in the State of Hyderabad

ا مد رمد ں لاندسٹ اور اندر سلاسمس ہ هرے کی مد یر ہلاے ں سوں
مرون کسی عورک کے کہ ی ی روزب هاوس کے سامنے س ک کی مجھے بس
ہے کہ هاوس س موس کو منول ک گا

श्री नरेंद्र (कारवान) प्रधान मन्त्री म अभी हाउस के सामने अक प्रस्ताव पेश किया ह म विधान सभा के रूल (११०) की तरफ हाउस का ध्यान आकर्षित करना चाहता हू जिसके अन्दर यह बतलाया गया ह कि किसी प्रस्ताव को हाउस मे लान के लिय दस दिन का नोटीस देना आवश्यक ह। जिसके साथ साथ यह भी ह कि मेम्बर मन को मिला कर कमेटी के मेम्बर्स की तादाद ८ होनी चाहिय आनरेबल मिनिस्टर भी मेम्बर ही कहलाते ह । जिस तरह मेम्बर्स की सख्या ९ हो जाती ह। जिस मे सन्देह नही ह कि यह बात महत्व पूर्ण ह और मजदूरो मे बेकारी ह। जिससे हम भी हमदर्द ह। मगर यह प्रस्ताव प्रोविजनल रूल्स के तहत जिस प्रकार आना चाहिय था नही आया ह। जिस लिय मै आप की तवज्जो जिस तरफ दिलाना चाहता हू।

مسٹر اسپیکر ا ریل ممرے موس کی حد نک جو کچھ فرمایا میں نے اس موس
(Motion) کی اهمیت کے لحاظ سے اسکو ویو(Waive) کردیا ہے لیکن
کنونس (Convention) عام طور ود کرے کا یہں السه یه سوال کہ

The Committee must not without leave of the Assembly consist of more than 8 Members

جہاں (۹) نام پیش هرے هیں مگر س میں ہ ماط هیں اسمبلی کی اجازت سے
اسمیں اضافہ کیا جاسکتا ہے جہاں و ں ممبر کے لیے هم اس رول کے مطابق عمل کرسکتے
هیں

श्री नरेंद्र (कारवान) क्या यही नाम मजूर करना जरूरी ह ? या जिनमे अदल बदल भी किया जा सकता ह ?

مسٹر اسپیکر س سمجھو هوں کہ مد اردس سو کے بعد هی ا س
دیے ه گے و گر یادں هی رعب هوں ہے مسکل هوگی

سری بی رام کسن راؤ میں صرف اسکی وضاحت کیلئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ دفعہ ۲ کی رو سے دس دن پہلے نوٹس دینا ضروری ہے یہ بھی جانتا ہوں کہ عام طور پر رولس کے تحت ۸ ممبرس ہونے چاہئیں لیکن اسپیکر ہاوس کی اجازت سے یہ تعداد ممبر کا اضافہ ہوسکتا ہے

The Committee must not without leave of the Assembly consist of more than 8 Members including ex officio Member

اسلئے میں نے (۹) نام پیش کیے ہیں میں نے سکے لیے آپ ہی سے اجازت مانگی ہے میں ایک نان ممبر کا کارروائی سے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ان ناموں کے انتخاب میں چند دوستوں سے مشورہ کر کے یہ طے کیا ہے مجھے امید ہے کہ ایک نان ممبر اس کارروائی سے ملاقات ہوسکی جسکی وجہ سے انکے ساتھ مشورہ کا موقع نہیں ہوا ہر حال اسمیں مختلف ریجنس (Regions) اور ممبر کے کام سے دلچسپی کو پیش نظر رکھکر یہ نام لیے ہیں جسکے یہ معنی نہیں کہ دوسرے لوگ اس میں شریک نہیں کیے جاسکتے تھے لیکن اس کمیٹی میں ممبروں کی تعداد محدود ہے اور صرف ۸ ممبرس ہونا چاہیے ایک نام اور اضافہ کیا گیا ہے جسکے لیے اسمبلی سے اجازت چاہی جارہی ہے ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر کارروائی بھی مجھسے متفق ہوجاسکے

سری بھگوان راؤ گاڑگے اس ریزولیوشن کی اہمیت سے انکار نہیں اور نہ اسپیکر صاحب کی رولنگ پر مجھے اعتراض ہے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف ایک یا دو بار نہیں مسلسل اس طرح بار بار رولس سے ہٹکر ہی کنونشنس (Conventions) قائم ہوتے جارہے ہیں یہ چونکہ ہاوس کے حقوق اور پریولجس (Privileges) کا سوال ہے اسلئے اسپیکر صاحب نے اس بات پر غور کریں اور آئندہ اس کا لحاظ رکھا جائے تو بہتر ہے

سری مادھو راؤ نرلیکر جو صرف ایک ہاوس کے سامنے آئی ہے اسکو ہم دل سے قبول کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ کہونگا کہ ناموں کی جو فہرست تیار کی گئی ہے اس میں شیڈولڈ کاسٹس میں سے کسی کا نام نہیں ہے آنریبل ممبرس کو معلوم ہے کہ بیروزگاری زیادہ تر اسی طبقہ میں ہے اسلئے اس میں شیڈولڈ کاسٹس کی نمائندگی ہونی چاہیے تاکہ وہ نمائندے بھی اپنے مسائل کمیٹی کے سامنے رکھ سکیں ہمیں میں کہاوت ہے کہ (बाबे स्याण्या मता तेव्हा करो) ایسے ہی لوگ اس سوال کو حل کر سکتے ہیں جنہیں اسمیں معلومات ہوں اسلئے میں کہونگا کہ اس کمیٹی میں شیڈولڈ کاسٹس کے نمائندے کو بھی رکھا جائے اس لحاظ سے دیکھا جائے تو شیڈولڈ کاسٹس کے افراد کو بھی اسمیں لینا ضروری تھا اسلئے میں ان امور کی طرف حکومت کی توجہ کی سفارش کی گئی ہے اصلاح کر دیگا

سری رام راؤ اور گاؤنکر (گھوراں) اس میں لیڈی ممبر بھی نہیں ہے (Laughter) ایسی حالت میں لیڈی ممبر کو بھی لیا جائے تو مناسب ہے

شریمتی شاہجہاں بیگم: میں بھی یہی سمجھتی ہوں کہ لیڈرس نے دیکھی نہیں
ہوئے ملک عورتوں سے بھی زیادہ ہوئی ہیں اور ان سے ڈبل عقل رکھتی ہے (Laughter)
افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جسطرح بھاوڑا میں اپنی ہی طرف کھینچتا ہے
اسی طرح سب مرد اپنے ہی فائدہ کی بات سوچتے ہیں اسطرح یہاں بھی حال چل رہے ہیں
میں یہ نہیں سمجھتی کہ جنہوں نے نام پروپوز (Propose) کئے ہیں انہوں نے
عورت کو دیکھا ہی نہیں یا دنیا میں کوئی عورت انکی نظر سے گزری ہی نہیں اس لئے
میں کہتی ہوں کہ اس کمیٹی میں ایک عورت ممبر ضرور ہونا چاہئے

شری بی رام کشن راؤ: آپ سے میں ہمدردی رکھتا ہوں (Laughter) میں سمجھنے
کہنے والا اور بولنے والا ہوں یہ کہنا کہ عورت نظر سے نہیں گزری ہوگی
صحیح نہیں ہے (Laughter) جب کہ یہ تجویز رکھی گئی ہے میں اسکی تائید ہی کررہا تھا کہ
اسی طرح سے کچھ میں کو کہتے ہیں اور کچھ اور کو کہتے ہیں نام لئے جاتے ہیں میں یہ چاہتا
ہوں کہ کمیٹی میں استریاں (स्त्रियां) بھی رہیں اور پرش (पुरुष) بھی
یہ دونوں جانب کے ممبرس کو لیتے وقت میں یہ سوچ رہا تھا کہ ۹۹ ممبرس کی اسمبلی
میں سے کس کو لوں اور کس کو نہ لوں کیونکہ ایک بھی ایسا ممبر ایسا نہیں ہے
جسکے متعلق میں یہ سمجھوں کہ وہ اس کمیٹی میں رہنے کے قابل نہیں ہیں لیکن
اسٹیچوٹریلی (Statutorily) تعداد مقرر کی گئی ہے اگر ہاوس کا یہ
خیال ہے کہ ایک اور ممبر کا اور اضافہ کیا جائے یا ایک یا دو لیڈی ممبرس کو لینا چاہئے
میں نے ۹ ممبرس کی فہرست پیش کی ہے ہاوس اگر چاہے تو اسکو ۱۱ کردے لیکن
دیکھنا یہ ہے کہ میں نے جو فہرست تیار کی ہے اسا اسمیں قانون کے لحاظ سے اضافہ کیا
جاسکتا ہے یا نہیں اسلئے اگر اس درشٹی (दृष्टि) سے دیکھا جائے تو میں سمجھتا
ہوں کہ اسمیں شریمتی شاہجہاں بیگم اور شریمتی راج سری دیوی کو بھی اس فہرست میں
شریک کیا جاسکتا ہے اور شریمتی رحمتی دیوی سٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہونے سے انکی
بھی نمائندگی ہوجائیگی اسلئے میں یہ پروپوز (Propose) کرتا ہوں کہ
شریمتی شاہجہاں بیگم اور شریمتی راج سری دیوی کو لیا جائے ہاوس ان ممبرس کی کمیٹی
کانسٹیوٹ (Constitute) کرے تو مناسب ہے

شری انا راؤ گوانے (मराठी) جو موشن آیا ہے اسکا سواگت
(स्वागत) کیا جارہا ہے لیکن جیسا کہ ابھی کہا گیا کہ جنکے نام پیش کئے
گئے ہیں ان سے اب جب بھی کمیٹی اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسا ہونا بھی چاہئے
ورنہ اگر اپوزیشن کے لیڈر اور ڈپٹی لیڈر کے نام ہی لئے جائیں تو ممکن ہے کہ یہ شبہ پیدا
ہوجائے کہ لیڈرس صرف اپنے ہی نام پیش کرتے ہیں اسلئے پہلے پارٹی کے ممبر سے
گفتگو کی جائے اور پھر اپوزیشن کے لیڈر جو نام دیں انہیں حاصل کرلیا جائے تو
مناسب ہے بہر حال میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی بھی آئندہ جب ممبر نام
منتخب کریں اپوزیشن کے لیڈر سے بھی مشورہ لیا کریں

श्री शिवाजी मुक्ताजी सिलेक्ट कमेटीमध्ये कमीत कमी सख्या ठवावयाची जी मर्यादा ठवलेली आहे माझ्या मते तिचा मुद्दा असा आहे की जितके थोड लोक आणि मोजके लोक अकत्र यतील तितके चागले असते कारण त्याचे लवकर अकमत होअू शकते सिलेक्ट कमेटी नमण्याचा अद्देशच मळी असा असावा की त्यात मोजके व नियडक लोक असावेत म्हणून त्यात आठ लोकाची सख्या ठवलेली आहे हेतू हा की बअबअपुरी माणू नय ज लोक घतले आहेत ते योग्य नाहीत असा माझ्या म्हणण्याचा हेतू नाही पण अधिक लोक असल्यास निणय पटकन होत नाही खरी गोष्ट अशी आहे की सिलेक्ट या शब्दाचा अथ मळी कमी आणि निवडक लोक असा आहे अमक अक व्यक्ति यात असावी हा विचार सोडला पाहिज यात मानापमानाचा प्रश्नच नाही सिलेक्ट कमेटात थोड लोक असले पाहिजत नाही तर आपण असम्बलीचे सवच मबर कोणतीहि गोष्ट नाही का ठरवत? म्हणून माझी अशी विनती आहे की आठच लोक घण्यात यावेत म्हणज विष्ट हेतू साध्य होअील निष्कारण अमूक अका वर्गाचे मबर नाहीत म्हणून अकरा मबर करू नका या दृष्टीन माझी अशी सविनय विनती आहे की या आठ मध्यच सव वर्गाचे लोक यतील अशी काही तरी व्यवस्था करा आणि त्या दृष्टीन आठ नावात अशी सागड घाला की त्यात हरिजन आणि स्त्री मबर वगरे यतील आनरेबल मुख्य मत्री याकड लक्ष देतील अशी आशा आहे ज्यास्त मबर घतल्यामुळ सर्वाचेहि प्रमाण वाढल पण सर्वाची बाब गौण आहे कारण चागल्या कामाकरिता खच होत असला तर त्याकड दुर्लक्ष करावयास पाहिज म्हणून आठची मर्यादा ठवली तर चागले होईल

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I do not think it is necessary to prolong the discussion any further I have to place my view before the House that the selection of members to the Sub Committee is ordinarily a privilege of the mover Whether it is the Chief Minister or any other member of the House that puts the motion before the House it is his privilege and his duty to choose the members Of course it is for the members of the Assembly to add to the number or to reduce it But so far as the selection of the names itself is concerned it is I think my privilege which I have exercised I shall certainly keep in mind that in future whenever I choose members of different political parties I shall consult them in a more or less official manner I have now somewhat unofficially consulted some members—those whom I could get hold of easily I shall see that in future whenever I have got to make the selection to a sub committee I do so after consulting the leaders of the respective parties So far as this case is concerned *i e* the motion which I have now placed before the House I have only exercised a discretion given to me not merely as the mover of the motion but as the head of the Government I do think that in selecting the names I have presented before the House I have done so with some amount of responsibility after consulting the members concerned I cannot for a moment think of withdrawing any name that I have suggested That is why I was prepared to add two names as suggested by the hon Members,

two ladies one from the scheduled castes and the other Shrimathi Shahjahan Begum These are the names that I have suggested

Still I think the House should not as already expressed by another hon Member now talk of changing the names or any thing of that kind That should to a certain extent or rather to a very large extent depend on the discretion of the mover I may assure the hon Members that I have exercised my discretion with great care and after proper precaution to see that each section of the House is represented I will beseach the House to accept my motion with the two amendments I know that the number eight has been fixed with special reference to brevity to ensure the compactness of the sub committee But as the House has expressed itself in favour of adding two more names I have readily agreed to the suggestion That I have done because I had to bring this motion before this House without the proper notice of ten days in a sort of hurry I may assure hon Members of the opposition that though I have not consulted all of them with regard to the selection of the members I have consulted a few friends who I thought would give me proper advice So this is not a question of consulting parties as such but this is a question of exercising my discretion as best as possible and that I have done I have therefore to beseach the Assembly to keep in mind the object with which we are forming this committee I hope there would not be any further discussion on this and that my proposition would be agreed to unanimously

سری وی ڈی دیسپانڈے ہیں س کنٹروورسی (Controversy)
کے بیچ میں کچھ کہنے کے لیے کھڑا نہیں ہوں بلکہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ
ہ رز میں ہاوس کے سامنے آتا ہے وہ ضروری تھا میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ
بیروزگاری روز بروز بڑھ رہی ہے اور خاص کر پہ س کٹس کے بعد و س میں بہت ہی
اضافہ ہو گیا ہے اور یہ بھی موجودہ سلمپ (Slump) کی وجہ سے کارخانوں
سے مزدوروں کو بھی نکالا جارہا ہے اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ ان تمام چیزوں کے
خیال رکھتے ہوئے یہ چیز بہت ضروری تھی لہذا ہم اسکا ویلکم کرتے ہیں او
میں خیال کرتا ہوں کہ عوام بھی اسکو ویلکم کرینگے اب رہا سوال ممبرس کا
اسارے میں میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں نمائندگی کہ اہمیت حاصل ہے اور
موور (Mover) صاحب نے جو لسٹ ہاوز کے سامنے رکھی ہے
وہ لسٹ کو ورا کرتی ہے اسی وجہ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن ممبرس کی
طرف سے جو نام رکھا گیا ہے اس کو منظور کیا جائے تاکہ بیروزگاری کا مسئلہ بہت
جلد حل کیا جاسکے

Mr Speaker The question is .

"That this Assembly do proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to Constitute a Committee with the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning as its Chairman and consisting of the following of its Members

1 Chairman

2. Shri L. K. Shroff

3. „ Konda Laxman

4. „ Veerendra Patil

5. „ Ratanlal Kotecha

6. „ G. Rajaram

7. „ V. D. Deshpande

8. „ Annaji Rao Gawane

9. „ B. D. Deshmukh

10. Smt. Rajamani Devi

11. „ Shahjahan Begum

to investigate into and report upon the following matters :—

(*a*) unemployment and under-employment in the urban and rural areas of the State respectively,

(*b*) ways and means of relieving the said unemployment and under-employment, and

(*c*) ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under-employment in the State of Hyderabad.

"The Committee is to present its report to the Assembly within six months."

The motion was adopted.

Legislative Business

Mr Speaker : Before taking up the amendments to Clause 5 of L. A. Bill No. XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill, 1952, there are certain Bills to be introduced The hon. Dr. G. S. Melkote to introduce L A Bill No. XXIII of 1952

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote). Mr Speaker, Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950.

5

Mr Speaker L A Bill No XXIII is introduced

The Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chandarki) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*Akas* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli

Mr Speaker Bill No XXIV of 1952 is introduced

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

Mr Speaker L A Bill No XXV of 1952 is introduced

L A Bill No XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special) Assessment Bill, 1952

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 5 of L A Bill No XXI of 1952 the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill 1952

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir before we take up the other business it is better to fix the dates on which the Bills just now introduced will be discussed

Mr Speaker We shall fix in the course of the day

شری وی ڈی دیشمکھ میرا امنڈمنٹ بل نمبر (۲) کے سلسلہ میں ہے جس میں چند الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ موور اف دی بل (Mover of the Bill) کا بھی منشا بھی یہی تھا جو میری امنڈمنٹ کا ہے میرے ان الفاظ سے یہ پروویسو (Proviso) بالکل صاف ہو جاتا ہے میں توقع کرتا ہوں کہ میری اس امنڈمنٹ کو جو ایک معمولی امنڈمنٹ ہے هاوس کو قبول کرنے میں کوئی تامل نہیں ہوگا وجہ اسکی یہ ہے کہ جب ہم قانون بنائیں تو اسکے سمجھنے ہونے کی وجہ سے یہ ترک کرنے والے غلط تعبیر نہ کریں اور عوام پر اسکے برے اثر نہ ہوں ان کا لحاظ کرتے ہوئے میں اپنی ترمیم کرنا چاہتا ہوں اور ایسے ہی ایک ترمیم هاوس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کلاز (۵) یہ ہے

Clause 5 Government may by notification alter with effect from such date as may be stated therein the rates of special assessment or add to the areas shown in the schedule

ور رووبرو نو کلاز نمبر ۵ سو (Proviso to Clause No 5) ہے

Provided that on rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyderabad Legislative Assembly

میں ویرو کی رویسی میں ہم کو یہ حق دیا گیا ہے کہ اگر حکومت ریٹ میں اضافہ کرنا چاہے تو اسمبلی کی منظوری سے ایسا کر سکی لیکن اس میں یہ صاحب نہیں کہ اگر حکومت شیڈول میں کسی تعلقہ کا اضافہ کرنا چاہے تو وہ بھی اس ہاوس کے سامنے لایا جاسکتا ہے کہ اسی کوئی صراحت اس میں نہیں ہے سلیے میں نے اسسمنٹ (Assessment) کے ساتھ اور ریٹ (Or Area) کے الفاظ اضافہ کیے ہیں جسکی وجہ سے رووبرو الکل صاف ہو جاتا ہے بنیادی اصول کے طور پر اسی بات بل کے سامنے آنی ضروری ہیں اسسمنٹ اف ابجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of objects and reasons) میں صاف طور پر یہ بتلایا گیا ہے کہ حیدرآباد کے جن تعلقات میں ریویزن (Revision) نہیں ہوا ہے یا ریسٹلمنٹ (Resettlement) نہیں ہوا ہے وہاں یہ عائد کیا جاسکتا حکومت کے ان یہ ریکارڈ موجود تھا جسکی بنا پر ان تعلقات کی لسٹ مرتب کی گئی ہے جہاں ریسلمنٹ نہیں ہوا ہے اب ایسی گنجائش نہیں ہے کہ اس لسٹ میں مزید اضافہ کیا جاسکے اور اگر حکومت اس میں کچھ مزید ایریا کا اضافہ کرنا چاہتی ہے تو اسکے کریں اسا فاوہ ن بانا پڑیگا جیسا کہ میں نے ہاوس کے سامنے رکھا ہے کوئی بنیادی بل ہاوس میں لانا پڑیگا کہ نکہ اسکی وجہ سے کسانوں پر کافی بار عائد ہوتا ہے جب کہ حکومت نے اس کا تمام مواد حاصل کرلیا ہے اور صاف طور بتلادیا ہے کہ ان تعلقات میں ریسلمنٹ نہیں ہوا ہے تو پھر ایریا میں اضافہ کی گنجائش دینا مناسب نہیں اور نہ ضرورت ہے خالی نہیں ہوگی اسی لیے میں نے رووبرو میں سپیشل اسسمنٹ (Special Assessment) کے ساتھ ایریا کا لفظ اضافہ کیا جسکی وجہ سے وہ رووبرو بالکل صاف ہو جاتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہاوس میری اس ترمیم کو ضرور منظور کرلیگا کیونکہ حکومت نے اسٹیٹمنٹ اف ابجکٹس اور ریزنس میں یہ صرف کردیا ہے کہ وہ صرف (۵) تعلقات کی حد تک ہے اور اگر آئندہ حکومت اس میں اضافہ کرنا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اسکو اسمبلی کے سامنے لائے جس طرح حکومت یہ سمجھتی ہے کہ بلا اجازت اسمبلی ریٹس (Rates) میں اضافہ نہیں کیا جاسکیگا اسی طرح ایریا کے سلسلہ میں بھی میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسا ہی ہونا چاہیے اسلیے مجھے توقع ہے کہ میری اس ترمیم کو جو صرف دو لفاظ پر مشتمل ہے اور ایک معمولی ترمیم ہے ایوان منظور قبول کرینگے

شری سری پت راؤ لکشمن راؤ نواسی کر (اورنگ آباد) نلار (۵) کے رووبرو

بن دو ر میں بس کی گئی ہیں اس سلسلہ میں اگر ہاوس میں غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے تو ایسے بن دور کرنے کی کوشش کرونگا کلاز (۵) میں گورنمنٹ کو جو اختیار دیا گیا ہے اسکے بعد رووبرو میں کسی طرح تبدیلی بن ہو سکتی کیونکہ کلاز (۵) میں یہ الفاظ ہیں

Government may by notification

اس طرح سے گورنمنٹ کو و مکہ میں (Notification) کے ذریعہ سے تبدیل کرنے کا اختیار دیا گیا ہے یہ اختیارات دو قسم کے ہیں یک تو یہ کہ حکومت ریٹس اینڈ اسپیشل اسسمنٹ (Rates and Special Assessment) میں تبدیلی کرسکتی ہے اور دوسرے یہ کہ اگر آگے چل کر یہ معلوم ہوجائے کہ اس جدول میں کچھ رقبہ ایسا چھوٹ گیا ہے جہاں اسسمنٹ ہونا ضروری ہے تو اس میں اضافہ کرسکتی ہے یہ اختیارات گورنمنٹ کو دیے گئے ہیں کلاز (۵) میں گورنمنٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعہ سے ایریا میں اضافہ کرسکتی ہے اور دوسری طرف رووبرو میں یہ ترمیم لاکر یہ اختیار چھین لینے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ یہ صحیح نہیں ہوگا کیونکہ جبکہ ہم کلاز (۵) کی ترمیم نہ کریں اسکے رووبرو میں ترمیم نہیں آسکتی میں ان ترمیمات کی طرف ہاوس کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں رووبرو میں دو ترمیمات لائی گئی ہیں پہلی ترمیم یہ ہے

Special Assessment

or addition to the areas shown in the schedule

ان الفاظ کا اضافہ اس میں چاہتے ہیں اور گورنمنٹ کی جانب سے جو پروویزو رکھا گیا ہے وہ یہ ہے

Provided that no rate of special assessment or addition to the areas shown in the schedule
shall be increased

اس طرح ہر ایریا کو ایڈ (Add) کرنے کا اختیار کلاز ۵ کی رو سے دیا گیا ہے دوسری ترمیم جو لائی گئی ہے اس میں کوشش یہ کی گئی ہے اور الفاظ ایسے رکھے گئے ہیں جن سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ گورنمنٹ کو ایریا یا ریٹس کے بڑھانے کا کوئی اختیار نہ رہے جو الفاظ لکھے گئے ہیں وہ پڑھکر سناتا ہوں

Provided that no rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule

اسکے معنی یہ ہوئے کہ جدول میں جو بتایا گیا ہے اس میں گورنمنٹ اضافہ نہیں کرسکتی اور اگر اضافہ کرنا ہو تو اسکو پھر یہ مسئلہ ہاوس میں لانا ہوگا اسی طرح ریٹس کے جو حدود معین کیے گئے ہیں ان میں بھی گورنمنٹ اضافہ نہیں کرسکے گی البتہ گورنمنٹ کمی کرسکتی ہے لیکن ایک ایسے کی جائے دو آنے کرنا ہو تو پھر ہاوس میں اس مسئلہ کو پیش کرنا ہوگا اور ایک ریزولیوشن کے ذریعہ ہاوس میں لانا ہوگا

و برنا مس صافه کرنا هو و اسکےلیے هاوس کی مطوری ی رہےگی سطرح اگر
س اسدمسٹ کو موں کیا حاے توکلارہ کا پورا حسار کار هو حاتا هے سامے مں
ء ص کروںگا که دوبوں رسہاٹ کسی طرح سے هی قا ل مول ں هیں و مطورکرے
ہ ے کے قا ل هیں

سری حگنا تھ راؤ حندر کی   س دمعه کے کلارہ کے حب حو دو برمہ ت بس
کی گی هیں و ده هیں که حس طرح رںس مں اصافه کرنا هوںو سکےلیے هاوس
کی مطو ی لسے کی سرط رکھی گی هے ی طرح ابرا ں صافه کر ے کےلیے بهی هاوس
کی احارب لسی صروری هے کہا ہ تا هے که اس ں ا ی هی اهمیب هے سوال ہ
هے که اس ل کے درںعه اح کے حالاب کا لحاظ کرے هوے ایک آنه ادوائے کا حو
اصافه کیا حا رها هے و واحبی هے یا نہیں اس لحاظ سے اند ر کرنا حاهیے که حالاب
ے بوسار (अनुसार) ہ صافه وحبی هے یا نہیں ایکں (Area)
کی حدتک صحیح نہیں هوسکتا گورنمنٹ نے حب اس بل کو هاوس میں لانے کے بارے
میں سوچا تو اس وقب سڈیول میں حو تعلقے رکھے گیے تھے انکی تعداد ۴۸ تھی اسکے
بعد ں ۴۸ تعلقوں مں اور دو تعلقوں کے اصافه کرنے کا سول دا هوا گورنمنٹ نے
ہ معیار مقرر کیا هے که ۳ سال سے حں تعلقوں کا ری سٹلمنٹ نہیں هوا هے ان تعلقوں
کو اس میں سامل کیا حاسکا اس لحاظ سے ممکں هے که ۶ مہیے بعد کچھ تعلقے ایسے
نکل ایں حں میں سٹلمنٹ هوکر ۳ سال هوچکے هوں اور ان کو اس سڈیول میں
سریک کرنے کی صرورب محسوس هو اسکے معنی ده نہیں هوسکیے که صرف ۵ تعلقوں
هی میں ریسٹلمنٹ هونا حاهیے اور باقی میں نہیں ایسا نہیں هے گورنمنٹ نے حومعیار
مقررکیا هے اس کے لحاظ سے حسے بهی تعلقوں کو اس سڈیول میں سامل کیا حاسکے گا
سامل کیا حاسکا ده مقصد هے سلسے میں کہونگا که ابرنا کے تعلق سے حو احسار
گورنمنٹ لیا حاهتی هےوه واحبی هے دوسرے بابٹ سے بهی اسلیے واحبی هے که حب
اسپسل اسسمںٹ (۵) تعلقوں میں عائد هو رها هے تو (۳) سال گزرنے هوے حسے
بهی تعلقے پیدا هو حاسکے آں تمام تعلقوں پر اسپسل اسسمنٹ عائد کرنا بالکل
واحبی هوگا اور انصاف کا تقاصه یہی هے که دوسرے تعلقوں کی طرح ان تعلقوں پر بهی
عائد کیا حاے ح نہوں نے ۳ سال کی مدب پوری کرلی هے اور حہاں سٹلمنٹ نہیں هوا
هے همیں صرف اوں پچاس تعلقوں هی سے اس نہیں هے بلکه گورنمنٹ ده حاهتی هے
که دس سال گزرنے کے بعد هر ایک تعلقه کو اس میں سامل کیا حاے ۔ اس کےلیے
هر مرتبه یعنی حب کبهی کوئی تعلقه دس ساله مدب پوری کرلے اس کو اس سڈیول میں
داخل کرنا هوںو هاوس میں بار بار بل لاکر احارب حاصل کرنا میں سمجهتا هوں که
کوئی ٹھیک باب نہوگی اس کے مد نظر گورنمنٹ نے اس بل کو هاوس کے سامنے رکها
هے اس میں حونکه کوئی اهمیب نہیں هے اسلیے میں امید کرتا هوں که هاوس اسکو
منطور کریگا اور اسںدمنٹس پر اصرار نہیں کریگا

شری انا سی راؤ گوائے ۔ مسٹر اسپیکر سر کارکمیٹی جو امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اسکے متعلق ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کیا ہے کہ اگر اسطرح امینڈمنٹ لایا جائے تو کلاز ۵ کا مفہوم بے معنی ہو جاتا ہے اور یہی آنریبل لا منسٹر نے فرمایا کہ اس امینڈمنٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے گورنمنٹ کو یہ اختیار رہنا چاہیے کہ وہ ایریا (Area)کو آلٹر (Alter)کرے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس امینڈمنٹ کے ذریعہ گورنمنٹ کے اختیارات کو چھین لیا جا رہا ہے ترمیم یہ کی جا رہی ہے کہ جس طرح ریونیو میں اضافہ کرنے کی صورت میں ہاؤس میں بل پیش کیا جاکر اجازت حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح جب کبھی ایریا میں اضافہ کی ضرورت محسوس ہو تو اس کے لیے بھی ہاؤس کی منظوری حاصل کرنا چاہیے امینڈمنٹ کے ذریعہ صرف یہ خواہش گورنمنٹ سے کی جا رہی ہے کہ ایریا میں بھی اضافہ کرنا ہو تو ہاؤس کی منظوری لی جائے گورنمنٹ کے اختیارات میں کمی کرنا مقصود نہیں ہے حکومت کا مفہوم یہ ہے کہ چونکہ اس امینڈمنٹ کی وجہ سے سکشن ۵ بے معنی ہو جاتا ہے اسلئے اسے قبول کرنا نامناسب ہوگا کہا یہ جا رہا ہے کہ جس وقت اس بل پر غور کیا جا رہا تھا تو تعلقہ ایسے معلوم ہوئے جن میں سٹلمنٹ (Settlement) ہو کر ۳۰ سال ہو چکے ہیں یہ ممکن ہے کہ سال چھ مہینے کے بعد اور پانچ چھ تعلقہ ایسے نکل آئیں جنکی مدت ۳۰ سال ہو چکی ہو یعنی جن میں سٹلمنٹ ہو کر ۳۰ سال ہو چکے ہیں اس لحاظ سے اگر گورنمنٹ اسکی ضرورت محسوس کرے کہ ان پانچ چھ تعلقوں کو بھی شامل کرلے تو اسکو یہ اختیار رہنا چاہیے کہ وہ ان تعلقوں کو اس میں شامل کرلے لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ سال چھ مہینے کے بعد جب ایسی ضرورت محسوس کی جائے تو اس ایریا کو شامل کرنے کا مسئلہ ہاؤس میں لانے میں کیا حرج ہے؟ ہاؤس کو اس وقت کے حالات کے لحاظ سے غور کرنے کا موقع ملیگا ظاہر ہے کہ ایک سال کے بعد حالات ایسے ہی نہیں رہسکتے جیسے کہ آج ہیں ممکن ہے ایک سال بعد پرائسس (Prices) میں تبدیلی ہو جائے بتایا نہیں جا سکتا کہ اس وقت کیا حالت ہوگی میں عرض کرونگا کہ امینڈمنٹ کا منشا یہی ہے کہ ایک سال بعد جس ایریا کو شامل کرنا مقصود ہو وہاں کے حالات ریٹس اور دوسرے حالات کے پیش نظر ہاؤس کو غور کرنے کا موقع ملنا چاہیے کہ اوس ایریا کو شریک کیا جانا مناسب ہے یا نہیں اسکے سوا اس امینڈمنٹ کا اور کوئی مقصد نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک چھوٹی سی ترمیم ہے جو منظور ہونے کے قابل ہے مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر اس چھوٹی سی ترمیم کو ضرور قبول کرینگے اور اپنے اون اعتراضات پر پھر غور کرینگے جو اس امینڈمنٹ پر کیے گیے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول نہیں کرسکتا وجہ یہ ہے کہ اگر اس ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو سکشن ۵ کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہو سکتا میں سمجھتا ہوں کہ ترمیم پیش کرنے والے آنریبل ممبر نے اس سکشن

کے مفہوم پر غور میں کیا تا کہ صحیح طور پر سمجھا جائے ۔ سکوپ میں
کئے وجہ یہ ہے کہ سکیم میں جو حصے شامل ہیں کہ ہو کہ
اسکے بدلے یوں (Portion) میں گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ
اوس تاریخ سے جو کہ اعلان میں ہو (Notification) کے ذریعہ
کیا جائے سپیشل اسسمنٹ کے ریٹس کو تبدیل کرسکے ۔ سکے ما ط یہ ہیں کہ

Government may by notification alter with effect from such date as may be stated therein the rates of special assessments or add to the areas shown in the Schedule

اس کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ گورنمنٹ نوٹیفکیشن کے ذریعہ سپیشل اسسمنٹ کے
ریٹس میں تبدیلی کرسکے گی یا شیڈول میں جو دیا گیا ہے اس میں اضافہ کرسکے گی
گورنمنٹ یہ دونوں اختیارات چاہتی ہے ریٹس میں تبدیلی کرنے کے معنی اضافہ یا کمی
دونوں ہوسکتے ہیں ۔ چونکہ ریٹس میں تبدیلی کرسکنے کے معنی اضافہ کرسکنے بھی ہوسکتے
ہیں اسلئے ہم نے رکھا ہے کہ

Provided no rate of special assessment shall be increased above corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyd L A

جس نقصان کا اندیشہ ہوسکتا ہے وہیں سے بچانے کیلئے ہم نے ایسا کہا گیا ہے کہ
اضافہ کرنا مقصود ہو تو ۔ ایک رزولیوشن کے ذریعہ سکو عمل میں لانا ہوگا ۔ مگر
کمی کرنا ہو تو ہاوس میں رزولیوشن لانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اگر کسی ضلع میں
حد بندی کرنے میں غلط ہو اور اس کا سلسلہ دو تین سال رہے اور ہم یہ ضرورت محسوس کریں
کہ وہاں کمی کی جانی چاہئے تو کمی کے لئے ریٹس میں تبدیلی (Alter) کرنے
کے لئے یعنی ۲ لے کی جائے ۔ ایک اضافہ کرنا ہو تو ہاوس میں رزولیوشن لانے کی ضرورت
ہوگی ۔ جہاں ریٹس میں اضافہ کرنا ہو تو ہاوس کی منظوری لینا ضروری ہوگا ۔ جب
کبھی ٹیکس کے اضافہ کا بار ڈالنا ہو تو اسکے لئے ہاوس کا منظور لینا ضروری ہے
ہاوس کی منظوری سے ہی ٹیکس عائد کئے جاتے ہیں ۔ اب میں اسکی وضاحت کرونگا
کہ ایسے ایریا میں اضافہ کرنا ہو تو ہاوس کی اجازت کی ضرورت کیوں نہیں ہے ۔ جب
اس بل پر غور کیا جا رہا تھا تو اس وقت ۴۸ تعلقے پیش نظر تھے ۔ بعد میں اس میں
دو تعلقوں کا اور اضافہ ہوا ۔ اس طرح اسکی تعداد (۵۰) ہوگئی ۔ اسی طرح ممکن ہے دو سال
کے بعد کوئی تعلقہ ایسا نکلے جس میں رورل اسسمنٹ ہوکر ۳ سال گزر چکے
ہیں تو اسکو اس میں شامل کرنا ہوگا ۔ اس کے لئے دوبارہ ہاوس میں رزولیوشن لانے کی
ضرورت نہیں ہے ۔ اسلئے ایریا کے اضافہ کے بارے میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے
اگر اسکو قبول کیا جائے تو اس بل کا مقصد فوت ہوجائیگا ۔ جب یہ اصول ایک مرتبہ
طے ہوچکا ہے تو جو تعلقہ یا جو ایریا ان حدود کے اندر آجائے اسکو شیڈول میں شامل
کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو ہونا چاہئے ۔ اس مسئلہ کو پھر اسمبلی کے سامنے لانے کی

ضرورت نہیں ہر چیز کے لیے لیجسلیشن (Legislation) کی ضرورت
نہیں ہو ۔ ابریل ممبرس نے دلیلیں پیش کیں کہ معاشی حالات کو دیکھنا ہے
پیش گری ہیں یا کیا ان سب پر غور کیا جانا چاہیے لیکن جو بل ہاوس کے
سامنے پیش ہوا ہے اس کا تعلق معاشی حالات موسم یا جموں سے نہیں وہ صرف اس
بنا پر پیش ہوا ہے کہ جہاں سیٹلمنٹ ہو کر (۳) سال گزر چکے ہیں وہاں اس مدت
کے بعد نظر ثانی سیٹلمنٹ (Re assessment) ہو کر ریٹس میں اضافہ
ہوگا دوسرے امور کی بنا پر یہ بل ہاوس کے سامنے نہیں آیا ہے اسلیے جو دلیلیں
پیش کی گئیں ان میں سے کوئی بھی معقول نہیں جن کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ
مزید ایریا حاصل کرنے کے لیے ہاوس کی مرضی پیش نظر رکھی جائے میں نہیں
سمجھتا کہ ہاوس کے لیے اس قدر بے بنیادی ضروری ہے گر ایک مرتبہ ہاوس نے مسئلہ
طے کردیا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حکومت ان ریٹس میں اضافہ کر دیگی عام
طور پر اس قسم کے پرمیسو کلازس (Permissive Clauses)
ایکٹس میں رکھے جاتے ہیں گورنمنٹ کو یہ اختیار دینا ضروری ہے سکشن ۵ میں
جو پراویزو (Proviso) پیش کیا گیا ہے وہ لاجیکل (Logical)
اور ضروری ہے اس کو منظور کیا جائے اور امنڈمنٹس نامنظور کردیے جائیں تو مناسب ہے

Mr Speaker Amendment of Shri Shamrao Naik

Shri Shamrao Naik Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the following words be inserted in proviso to Clause 5 of the said Bill *after* the words special assessment namely

Or addition to the areas shown in the schedule

The Motion was negatived

Shri B D Deshmukh Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment viz

(*a*) The following words be inserted in line 1 of proviso to clause 5 of the said Bill *after* the word assessment

or area

(*b*) The following words be inserted in line 2 of proviso to Clause 5 of the said Bill *after* the word rate —

or area

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

" That clause 5 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is .

" That clause 6 stand part of the Bill. "

The Motion was adopted.

Clause 6 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is :

" That clause 7 stand part of the Bill. "

The Motion was adopted.

Clause 7 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is

" That clause 8 stand part of the Bill. "

The Motion was adopted.

Clause 8 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is :

" That clause 9 stand part of the Bill. "

The Motion was adopted.

Clause 9 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Schedule has already been put to vote. I shall now take up clause 2, Definitions.

The Question is :

" That clause 2 (Definitions) stand part of the Bill. "

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr Speaker The Question is

That short title extent & commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

Short title extent & commencement and preamble were added to the Bill

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move that L A Bill No XXI of 1952 be read a third time and passed

The Question is

That L A Bill No XXI of 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

Business of the House

Mr Speaker Three Bills have been introduced to day, out of which we may take up for consideration (1) L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 and (2) L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli now

سری ایاس راؤ گوالے سسکر ر حودو س ٹسکس کے لیے سس ھدے ھں
ان میں حنرل سلس ٹکس بل بھی ھے ٘من سے پہلے بھی ں سلسلہ میں سدسس اے ہوے
اسلیے ا ر ھست مو وع کرے سے پہلے مری درحواست ھے کہ ں دونوں س کیلیے کم سے کم
کل تک ھب دیا حاے تا کہ ھم س عور کرکے ھب کرسکیں

Dr G S Melkote Sir The Bill that I am going to move has already been discussed Due to some technicality I had to come again and I hope the House will give me permission to move it for the first reading

سری بھگوان راؤ گاٹھوے (نا ندر) گردو سے نا بل مس ھواھے س سلسلے
س بھی ھب کیلے کافی موقع دینا صروری ھے سلیے مرا حیال ھے کہ اسکو کل ھب کیلیے
رکھا حاے تو بہتر ھوگا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल जिस बिल पर अमेन्डमेंटस लाये जारहे हैं उसकी कापियां सप्लाई की जाय तो मेहरबानी होगी।

شری بی ڈی دیسمکھ ھ صروری بلس ھں و ب ٹسکس کے لیے رکھے جا سکتے
ھں دوسرے بلس بعد میں ڈسکس ھوسکتے ھیں

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ کلاز (۲) سلس ٹیکس ٹک ۹۵ ح ہ وس
کے سے حکاے کہ ہاں کہ سکس کے ہے اہ ہ ھے و ے لے سے
گ دو کے بارے ں کساگہ ھے وجو با نا بل ہے گ کی وسب ر د ک ہوے ے تو
معمر ں کو وں دے جانے کے با ے ں موجا ہ سکتا ہے

شری بی ڈی دیسمکھ سامں سکس بل کرح ڈسک ں کے لیے ماہے وھمں
کوئی عدرص ں ھے مے گ دو بل کی سب ڈ ک کل ھرں ہ ھے

مسٹر اسپیکر مسب ر د ک ح ہوجاے تو کا س مب کے ے کےلیے ھر مع
ملیگا

شری وی ڈی دیسائے جو با ں ہاوس کے سامنے ی ھں کے لحاظ سے
میں ہ و ح کرد جاہتا ہوں کہ ہ ں ں س ھے کے لے موع ں ملا ھے
ھمں ا د ریے بھی کچھ معلومات حاصل کر ے اسلیے کل س بل کر جنرل ڈسکس کیلیے
رکھا جاے تو مناسب ہوگا

L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr Speaker So we shall take up L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act

Dr G S Melkote Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 195 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir There is actually no thing very much for me to say because last time itself when I moved the General Sales Tax Bill I explained the whole situation This is a luxury tax and as such there are two aspects of it One there was jewellery precious stones imitation stones real and cultured pearls which were subjected to an additional tax of six pies in a rupee and gold bullion subjected to a tax of annas four per Rs 100 It was represented to the Govt that these articles when they are not manufactured into articles for sale bear this

tax but if an ordinary consumer purchases this goes to a gold smith and there privately gets it manufactured he is not paying the tax The tax is actually borne when it is only sold in a shop This s one thing

Secondly on gold bullion the rate of sales tax was annas four per Rs 100 Much of the investment of the people is made in gold bullion Both these a ticles being of luxury type it was felt that the tax should be enhanced to Rs 2 on an average and by these means we hope to get sufficient income and at the same time, touch such of those people who have got to be really taxed That was the intention of the Treasury Benches and that is why this Bill has been introduced

The House then adjourned for recess till half past four of the clock

The House re assembled after recess at half past four of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker Does anybody want to speak on the General Principles of L A Bill No XXIII

(None rose in the seat)

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 be read a first time

Shri Pampan Gowda (Manvi) I think there is no quorum at present

Mr Speaker Yes it is so

Dr G S Melkote If it is the continuation of the previous meeting I do not think quorum is necessary

Mr Speaker Quorum is required at any moment especially when a bill is being voted upon

The bell was rung for about a minute

Mr Speaker Now there is quorum

The question is

That L A B ll No XXIII of 19,2 b read a first time

The motion was adopted

Dr G S Melkote Mi Speakcr Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a bill further to umend the Hydeiabad General Sales Tax Act 1950 be iead a second time

مسری کے ایل رمیما راؤ د میں کہاے گل کی مع دیا جا ماهیے

Mr Speaker It is a tax on luxuries

श्री फुलचद गाधी जिसमे मोका मागना हु समझ कर अपोजिशन के आनरेबल मबस मोका मागते हु।

Mr Speaker No motives should be alleged

श्री फुलचद गाधी वरना जिसमे मोके की क्या जरूरत हु?

Mr Speaker Yes but they aie perfectly within their rights to table amendments

مسری سی هنمس راؤ اسد مس میں کرنے کیلئے موقع دا جاے

Mr Speaker It does not affect the peasantry or the poor classes I think

مسری سی هنمس راؤ ں هم اسمیں بد (Add) بهی کرسکے هیں ۔

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I just want to clarify one point hon Members want that we should increase the tax I am appiehensive that the rate I have already increased is too much and I may not be able to raise this further Possibly one rupee would have been better since it is a luxury tax If the House wants it it is a different question but this is my fear

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker Now the question is whether any amendments are going to be moved I do not think there are any amendments

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir No doubt there are no amendments just at present but I want to impress upon the House that it should not be made a convention of the House that we should proceed so hastily in future at least

مسٹر اسپیکر ب ہ ہے کہ وہ کم ہے

Dr G S Melkote I agree to that suggestion since the matter has already been widely discussed

Mr Speaker Has the hon Member got any amendments to offer to this clause

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir We can take up this bill tomorrow With respect to section 6 previously amendments have also been moved It will be better I think if tomorrow this bill is taken up

Mr Speaker We will take up this Bill tomorrow for moving of amendments if any and for further reading

L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Guru dwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli

Mr Speaker Now we shall take up the first reading of L A Bill No XXIV of 1952 I think copies of the original Acts have not been supplied to members

Shri Jagannath Rao Chandarki I have already asked the Secretary to supply copies to members They are in Urdu

Mr Speaker At this stage hon the Law Minister will have to give further details

Shri Jagannath Rao Chandraki Yes Sir I beg to move

That L A Bill No XXIV of 1952 a bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli be read a first time

Mr Speaker Mo on moved

سری حکمانہ وحد کی سہک ما سو ھای کا کے صلع ہے
وھاں سے ط کک گ ہے کھوں کے گ مہ ک سما ہیں
(All Ind a Impo ance) صل ہے کے کہ بھا ما ہے ک ں
سکھوں کے ی گ ں ھی समाषी ہے سں کس سے
ہلے سکھ ک ی ک کے حاص سے حاصل ھی و ہیں لس و فوح میں
ں ک حا بھا گ ے لا لس ہمسں کے بھا لیکن لس
نکس کے معا ی سکھوں و ھہ کے کے سکھوں میں کچھ بر عاب
ھو گیے و ں کے سسں Rep ese a on کا ل ھو
کیونکہ ھ کے سکھ نہ ھے بھے ک طا ہے و معامی کھ
ھے یہ ہے کہ معامی لوگوں ط ں بھاحاے ں سمبلی کے میں ے ہے
ہلے کہ مس ے نہ صمہ کیا کہ ں کے ہیں ھا ب کا ے جا ک سہ ڈیا ہمس
کے ے حا ں ک ں ص ے ھی ما مسا ھیں
سں کے ھ می ھیں مگ حالات کے ط سے سکو ے ھی ںڈوسب
ڈ ہمسں کے عص ہں ما گیا لک سری گو سں ف حمد ں
ں ب ں سکے سں ک سکہ سہ ڈ ہمسں کے عص مل ک
گیا ہے س ھا کے ے س کیا گیا ہے ں نک ہے سں ہے
ہلے نہ کہا گیا سکھوں کی حساب ے ں ھو ہے ھیں ماں کی ب ہے کہ
ھ ے ھ و میں سکھوں ط کوئی نماسد ں ہے سلیے حکومت نے نہ ص ی جھا
نہ ے میں سکھوں کے ما سے ما ہما ں سے کہ مسلٹ(Consult)
ک ے و کی سات معد ک کے ل لایا جا کسلسس بھی ی ہے
کہ سکھوں میں س میں ک نک ڈ سں (Bas c d ffere ces)
ھیں حکی سے بھی کہ ی قطعی حصہ ں ک گیا و ں لاب میں بل حاوس
کے میے لایا سیاست حھا گیا مسکہ ب ھو ں ھیں و نہ ھیں ک سہ لی
کے وجو میں ے سے ہلے سکا نظام لس ہمسں کے ھ ہو میں بھا و ں ی ں
سکے حم س بھے لیکن ب گ سہ ڈ عہ کے عہ کیا ہے سلیے س
ل میں حہاں ں حی ں ہر س ھ ے کے لحاظ ھیں س میں مم ہ و ی ہے
حکومت ں میں سا ی بلی س ک کی سلیے ص ف سہ مات میں پہلے سہ
کرنے کے ے نہ مم کی ھی ہے و سد کے لیے نک مع ل سا کیا
جا ھا ہے کیونکہ حمہ ظامات کے لیے ل س مم ہ و ی ہے لیے سدست
جا س کے سامنے مس کیا جا ھا ہے ں میں ص ب ک نگئی ہے کہ سرل

کسی عام انتظامات کی تکمیل و ... ڈ سکے جو پیش ہوگئے ہیں اور ان
کے سکھوں کے لیے دو ... ر (Representatives) رکھے گئے ہیں
ڈھ ... (Adjoining States) میں رہنے والے سکھوں کے لیے
ایک نمائندہ رکھا گیا ہے اور کچھ گورنمنٹ کی جانب سے ان کے لیے بھی
کہ نمائندہ رکھا گیا ہے گورنمنٹ کے عام انتظامات کے جو طریقہ پہلے سے موجود
تھا اس میں یہ تبدیلی کی گئی ہے اور سکھ ... تک کل کمیٹی ہی بنائی گئی ہے
جو انتخاب (Nominated) لوگوں پر مشتمل ہے یہ صحیح
(Change) سے کیا گیا کہ اس بل کو اسٹ (Amend)
کہ کے ہم یہاں ہی ہے رہیں یہ معلوم ہو ... ل کس وقت ہاوس کے سامنے
پیش ہوگا اور سکی بنا پر یہ معلوم حکومت کو اختیارات کب حاصل ہوسکیںگے اس لیے
اس بل میں ایک ... لانا ضروری تھا محکمہ مال کو اسکے اختیارات منتقل ہونے کے نتیجہ
کے طور پر اور حالات کے تقاضے کے تحت ایسا جیسے ضروری تھا اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس
اینڈ ریزنس (Statement of Objects & Reasons)
میں یہ واضح کردیا گیا ہے کہ ایک جامع بل اس سلسلہ میں ہاوس کے سامنے لایا جائیگا
اس میں سکھوں کی کافی نمائندگی ہوگی جب سکے متعلق مشورے مکمل ہوجاسکے
اور زیادہ سے زیادہ اگریمنٹس (Agreements) ہو جاسکے اور سکے
بعد جب حکومت ضرورت سمجھے گی تو اس کو اسکے اصل روپ میں ہاوس کے سامنے
لائیگی اس لیے یہ کہنا کہ اس کی وجہ سے حکومت بہت وسیع اختیارات لے رہی ہے
اور ایسے شخص اس میں کیے جا رہے ہیں کہ اس بل کا سوروپ (स्वरूप)
ہی بدل رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے بلکہ جو ریگولیشنس پہلے ہی سے ہیں اوکے
بموجب اختیارات لیے جارہے ہیں اس لیے میں یہ کہونگا کہ اس بل کے متعلق ...
کرنے کی کوئی وجہ نہیں گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہم نے اس پر کافی غور کیا ہے
اور بہت ہی ... طور سے اس بل کو ہاوس کے سامنے پیش کررہے ہیں
کسی فارم (Form) کرنے کے سلسلہ میں حکومت نے کچھ دنوں محسوس کی
جس کی وجہ سے یہ اسٹ ... پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی یہ ایک معمولی سا
اسٹ منٹ ہے اسلیے اسکی مخالفت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے البتہ جب جامع بل
ہاوس کے سامنے آئیگا تو آنریبل ممبرس کو اس کا موقع رہے گا کہ وہ لفظ لفظ کی چھان بین
کریں اور اس پر بحث کریں اس وقت ہاوس کو اختیار ہوگا کہ جانے منظور کرے یا نہ
کرے لیکن اب جو امنڈمنٹ لایا جا رہا ہے وہ چند ڈفکلٹیز کو رفع کرنے کے لیے ہے
اور بہت ہی دیانتدارانہ طور سے لایا جا رہا ہے یہ ایک ایمرجنسی پروسیجر ہے
اور وہاں کے کاروبار سہولت سے چلانے کے لیے یہ امنڈمنٹ لایا جا رہا ہے اسکے ذریعہ
سے کوئی اختیارات تبدیل نہیں کیے جا رہے ہیں کوئی میجر پاورس (Major Powers)

نہیں لیے جا رہے ہیں بلکہ ہم ایک درمیانی روش اختیار کر رہے ہیں اسلیے میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ بلا کسی مخالفت کے اس امنڈمنٹ کو منظور کرلے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (ورنگل عام) مسٹر اسپیکر سر جو امنڈمنٹ لانے یا بل لانے کے متعلق گورنمنٹ سوچ رہی ہے اسکے متعلق میں یہ کہونگا کہ سکھ سماج کے لوگوں سے مشورہ کرکے بل لایا جائے تو اچھا ہے میرے خیال میں اس بل کو ایسا جلد لانے کی ضرورت نہیں تھی اس اثنا میں یہ گردوارے کہیں چلے تو نہیں جاسکتے اس طرح اس بل کو ایسی جلدی لاکر اسمبلی کا وقت لینا کوئی اچھی چیز نہیں ہے ابھی لا منسٹر نے فرمایا کہ یہاں سکھوں کی کوئی نمائندگی نہیں ہے میں کہونگا کہ یہ غلط ہے اسمبلی کے اندر جیسے بھی نمائندے ہیں وہ سب سکھوں کے نمائندے ہیں اس بل میں نامینیشن کی جو گنجائش رکھی گئی ہے وہ مناسب نہیں ہے بلکہ جیسی سکھ سماج ہے ان کی جانب سے الکشن ہو اور چناؤ ہونے کے بعد جو ممبرس ہیں ان کو لیا جائے تو بہتر ہوگا میں ایسا ہی کہہ کر اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری بھگوان راؤ گانھوڑے جس غرض کے لیے یہاں یہ امنڈمنٹ لایا جا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ غرض اس امنڈمنٹ سے پوری نہیں ہو رہی ہے گردوارہ کے انتظامات کے سلسلہ میں وہاں ملکی سکھ نان ملکی سکھ حیدرآباد کے سکھ اور ناندیڑ کے سکھ کا سوال اور جھگڑے پیدا ہو گئے ہیں یہاں تک کہ گردوارے کے مینجمنٹ میں بھی کرپشن (Corruption) بڑھ گیا ہے اور ایسا ہنگامہ مچایا جا رہا ہے کہ وہ اس بل سے روکا نہیں جاسکتا اسلیے میں دو تین چیزیں آنریبل منسٹر کے وچار (विचार) کے لیے انکے سامنے رکھونگا اس امنڈمنٹ کے سلسلہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ سکھوں کا جو سنگھٹن (संघटन) ہے ان کی رائے سے نامینیشن (Nomination) کیا جائیگا لیکن میں کہونگا کہ یہ سنگھٹن یعنی دیوان خالصہ ایک جماعت نہیں ہے بلکہ اس نام کی دو جماعتیں ہیں اسلیے اس چیز کا فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ جو ممبرس نامینیٹ کیے جاسکیں وہ کس جماعت کے ہونگے مجھے ان ہر دو جماعتوں کے ممبرس سے ملاقات کرنے کا موقع حاصل ہوا ہے انہوں نے مجھ سے یہ کہا تھا کہ بہتر یہ ہوگا کہ ناندیڑ کے جتنے سکھ ہیں ان کی الکٹورل رول تیار کی جائے اور پھر چناؤ کیا جائے اس چناؤ کے نتیجہ کے طور پر جو لوگ الکٹ ہوں ان کے ہاتھ میں مینجمنٹ دیا جائے تاکہ مزید جھگڑے پیدا نہ ہوں اور نہ ہی ملکی سکھ اور نان ملکی سکھ کا سوال پیدا ہو اس طرح جو مینجمنٹ ہوگا وہ ناندیڑ کے سکھوں کا ہوگا لیکن اس بل کے ذریعہ جو انتظام تجویز کیا گیا ہے وہ مشکلات پیدا کرنے والا ہے اسلیے اس پر گورنمنٹ کو کافی غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے وہاں کی آمدنی تقریباً ۵ لاکھ روپیہ ہے اور وہاں کافی بڑے کاروبار چل رہے

ہیں ایسے بڑے کاروبار غیر ذمہ دار لوگوں کے ہاتھ میں دینا گویا حالت درست کرنے کی بجائے حالت بگاڑ دینا ہے وہاں حالات ایسے خراب ہیں کہ اگر کوئی بھی شخص انتظام نہ ہو تو یہ جھگڑے خون خرابہ کی صورت اختیار کرلیںگے اور کئی لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر ان کے ہمدردوں کو حسگیے تو بس ہی یہ مسئلہ حل ہوسکیگا اس لیے میں نے اسمبلی میں اسٹیٹمنٹ لایا ہے اس میں دونوں باتیں موجود ہیں کلکٹر کو ان کے معاملات دیکھنے کا اختیار دیا جائے تو درست نہ ہوگا کیونکہ کلکٹر کو ان لوگوں کے معاملات پر دھیان (ध्यान) دینے کا موقع ملتا ہے ورنہ وقت اور اگر الکٹیڈ باڈی (Elected Body)کی جائے نامینیٹڈ باڈی (Nominated Body) رکھی جائیگی تو وہاں سپرنٹنڈنٹ وغیرہ کے طور پر حکم چلاسکیگے ور نامینیٹڈ باڈی کو نظر بند کر دینگے ایسی صورت میں اسکی ذمہ داری کس پر ہوگی ؟ میرا روز مرہ کا یہ مشاہدہ ہے کیونکہ میرے ان سے تعلقات ہیں وہ لوگ اس پر عمل نہیں کرینگے اسلیے یہ مناسب ہوگا کہ وہاں کے کرپشن کو بند کرنے کی ذمہ داری وہاں کی الکٹیڈ باڈی پر رکھی جانی چاہیے اس لحاظ سے میں درخواست کرونگا کہ نامینیٹڈ باڈی جو قرار دیگئی ہے بجائے الکٹیڈ باڈی رکھی جائے اسی صورت میں ہی ہم اس کمیونٹی کو سٹسفائی (Satisfy) کرسکتے ہیں میرا خیال ہے کہ منسٹر کسی کو بھی اس سے اختلاف نہیں ہوگا منسٹر کی حد تک میں نے جو چند باتیں صاف کردی ہیں اسکے پیش نظر مجھے امید ہے کہ کوئی مشکل باقی نہیں رہیگی

شری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ تھوڑی سی غلط فہمی کی وجہ سے اس بل کے بارے میں اعتراضات ہو رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ تقریباً ۲ برس پیشتر سکھوں کے گردوارہ کے منجمنٹ کے سلسلہ میں سکھوں میں اختلاف رائے ہوا تھا اور کسی خون خرابہ کے مد نظر اوس زمانہ میں منسٹر ہنگی نے یہ طے کیا کہ چونکہ یہ وارلائک (War like) لوگوں کا ایسی ٹیوشن (Institution) ہے اور یہ لوگ چونکہ آپس میں لڑ رہے ہیں اسلیے اس کا پورا انتظام سرکاری نگرانی میں لے لینا چاہیے چنانچہ سکھ گردوارہ ریگولیشن نکالا گیا جو سنہ ۱۳۰۲ ف میں نافذ ہوا ور آئی جی پی کو گردوارہ منجمنٹ کمیٹی کا صدر بنایا گیا اور یہ طے کیا گیا کہ سکھوں میں چونکہ ایسی اختلافات ہیں اسلیے اس گردوارہ کو سرکاری انتظام کی نگرانی میں لے لینا چاہیے چنانچہ سنہ ۱۳۰۲ ف میں اس گردوارہ کو ٹکر اور ڈی ایس پی کی نگرانی میں دیا گیا یہ عہدہ دار مہتمم گردوارہ (جو سکھ ہیں) کے مشورہ سے اور انکی رائے سے وہاں کا انتظام کیا کرتے تھے گویا وہاں کے انتظامات کے لیے یہ کمیٹی تھی اور اسکے صدر آئی جی پی تھے پولیس کے ہاتھ میں اس ادارہ کی نگرانی اسلیے دی گئی تھی کہ سکھوں کا مسئلہ (समस्या)

پولیس ایکشن سے پہلے زیادہ تھا اس بنا پر سکھوں کے گردوارے کا منیجمنٹ اس
کمیٹی کے سپرد کیا گیا جسکے صدر ایک جی ہی تھے اوس زمانے میں سکھوں کے
بی خلافات دور ہوگئے اسکے بعد سکھوں اور مسلمانوں میں جھگڑا پیدا ہوگیا
اس وقت یہ سمجھا ہو کہ ان امور کے تصفیوں کے لیے ایک ایڈ ہاک جسٹس ٹرسٹ
ہو سکے کہ یہ صرف مسلمانوں بلکہ نظام کے خلاف بھی شکایتیں تھیں سکھ اور
مسلمان دونوں میں مصالحہ ہو رہے گردوارہ منیجمنٹ کی جو کمیٹی تھی وہ دستورالعمل
گردوارہ سکھاں عمل کرتی رہی اسکے بعد جب پولیس ایکشن ہوا تو سوچا گیا کہ
سکھوں کے گردوارہ کو ... کیا تعلق ہے ... کا یہ
خیال ہو کہ گردوارہ کا پولیس سے کوئی تعلق نہیں ہے ... نے شرکت کی کہ
ان کا ملی و سیاسی ... ہونا چاہیے چنانچہ اس شرکت کو گورنمنٹ نے منظور کرلیا
اسکی جگہ پر کیا انتظام ہونا چاہیے اسکو طے کرنے کے لیے اسسٹنٹ سیکریٹری سے مشورہ
کیا گیا ... نے کہا کہ اس بارے میں سکھوں سے بھی پوچھنا ... گلشنہ
جنوری میں ... میں میٹنگ کال (Call)کی گئی نہ صرف مقامی سکھوں
کو اس کمیٹی میں بلایا گیا بلکہ پنجاب پیپسو وغیرہ کے سکھوں کو بھی اس میں مدعو
کیا گیا اور پیپسو کے منسٹر کے ... بھی اس میں شریک تھا واقعات انکے سامنے
رکھے گئے لیکن اس میں ہوا یہ کہ مقامی سکھوں کی کچھ رائے ہوئی اور دوسرے
سکھوں کی کچھ رائے ہوئی باہر سے آئے ہوئے سکھوں کی یہ رائے ہوئی کہ اس
گردوارہ کا انتظام سرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی (Siromani Gurudwara
Prabandhak Committee) کے سپرد کردیا جائے کیونکہ دوسرے
گردواروں کا بھی انتظام اسی کمیٹی کے سپرد ہے مقامی سکھوں نے اس سے اختلاف
کیا اسکی رپورٹ اسپیشل سیکریٹری کو دیگئی اور تجویز یہ پیش کی گئی کہ جبتک یہ
معاملہ مستقل طور پر طے نہ ہو جائے کچھ نہ کچھ عارضی انتظام ہو جانا چاہیے

پنجاب کے سردار ادھم سنگھ ناگ سکھوں کے ایک لیڈر ہیں اون سے دہلی
میں مجھ سے ملاقات ہوئی تھی اون سے بھی اس بارے میں گفتگو ہوئی اور حال میں
باہر کے سکھوں کا ایک ڈپوٹیشن (Deputation) میرے پاس آیا تھا
ان کا خیال یہ ہے کہ اس گردوارے کے انتظام کو سرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی
(Siromani Gurudwara Prabandhak Committee) کے سپرد کردینا
چاہیے البتہ یہ ضرور مقامی سکھوں کی نمائندگی ہوسکتی ہے اور یہاں کے مقامی سکھ
یہ چاہتے ہیں کہ انہیں کثرت کے ساتھ نمائندگی دیجائے اور انتظام انہی کی کمیٹی کے سپرد
کیا جائے بہرحال جبتک اس بارے میں سنٹرل لیجسلیچر (Legislature)
سے کوئی مستقل تصفیہ ہو اور کوئی لوکل باڈی بنائی جاکر اسکے
تفویض کام نہ کیا جائے تب تک عارضی طور پر کسی انتظام کی ضرورت ہے

میں نے خود الکشن کی صورت نہیں کی ہے لیکن الکشن رولس تیار ہوئے اور مستقل
انتظام قائم ہونے میں چونکہ دیر ہوئی ہے اسلئے گورنمنٹ نے آئی جی پی کی فرینک
کی ... ری کمیٹی کی بجائے جو آئی جی پی کی نگرانی میں کام کرتی ہے ایک عارضی
کمیٹی کے قیام کا ارادہ کیا انڈومنٹ ڈپارٹمنٹ موقوفہ جائدادوں کی نگرانی اور انتظام
کے لیے قائم ہے چونکہ گردوارہ سکھوں کی ایک وقف شدہ انسٹی ٹیوشن (Institution)
ہے لہذا اسکی جائداد کی بھی نگرانی اور انتظام کرنا حکومت کا فرض ہے اسلئے ہم نے
یہ سنٹرل کمیٹی بنانا طے کیا ہے اسکی تشکیل اس طرح ہوگی کہ ممبر بورڈ آف ریوینیو
(Board of Revenue) جو انڈومنٹس کے بھی انچارج ہیں اسکے
صدر ہونگے اور کلکٹر ناندیڑ اس کمیٹی کے رکن ہونگے انکے علاوہ خالصہ دیوان
کے دو ریپریزنٹیٹو (Representatives) بھی اس کمیٹی کے رکن
ہونگے اور دو ریپریزنٹیٹو عام طور پر سکھان حیدرآباد سے لیے جاسکتے ایک ریپریزنٹیٹو
شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی، امرتسر کا ایک رکن ہوگا اور ایک ریپریزنٹیٹو ان
سکھوں کا ایک رکن ہوگا جو حیدرآباد کے باہر رہتے ہیں ایک لوکل کمیٹی بنائی
گئی ہے جسکے صدر ڈپٹی کلکٹر ناندیڑ ہونگے مہتمم گردوارہ ایک رکن ہونگے اور حیدرآباد
اسٹیٹ کے ... سکھ ... ممبر ہونگے جنکو گورنمنٹ نامزد کریگی چونکہ ٹرسٹ
انتظام کے لیے ابھی دیر ہے اسلیے عارضی طور پر اسٹیٹ منسٹری کی منظوری سے یہ کمیٹی
بنائی گئی ہے لیکن قبل اسکے کہ ریگولیشن (Regulation) میں
ترمیم کی جائے نئی لیجسلیچر اسمبلی قائم ہوگی اور نئی گورنمنٹ آگئی پرانی گورنمنٹ
کو اس ریگولیشن میں ترمیم کرنے کا موقع نہیں ملا لیکن جبتک اس کمیٹی کے پیچھے
لیگالٹی (Legality) نہ ہو وہ کمیٹی کمیٹی نہیں بن سکتی کمیٹی تو
موجود ہے لیکن وہ معلق ہے ٹرسٹ انتظام جب کیا جائے گا تو اس وقت سکھوں کی
رائے کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھایا جائیگا اور یہ مشورہ کیا جائیگا کہ الکشن کسطرح
ہو اور انکے کتنے ریپریزنٹیٹو ہونگے وغیرہ سردار ادھم سنگھ نانک نے مجھے
لکھا ہے کہ انکی رائے کے بغیر ریپریزنٹیٹو نہ لیے جائیں میں نے انہیں یہ جواب دیا
ہے کہ ہم ابھی پرمننٹ لیجسلیشن (Permanent Legislation) نہیں لارہے
ہیں حکومت حیدرآباد کی پالیسی یہ نہیں ہے کہ کسی کمیونیٹی کے حقوق میں مداخلت
کرے سنٹرل گورنمنٹ سے اشارے ہیں جو کچھ بھی فیصلہ ہوگا وہ سارے پہلوؤں پر
غور کے بعد ہوگا اس وقت صرف عارضی کمیٹی کے انتظام کا اختیار دینے کا مسئلہ ہے
اگر اس بل کو پاس نہ کیا جائے تو گورنمنٹ کی مقرر کردہ کمیٹی صحیح ہوگی پہلے
اس کمیٹی کو ریگولرائز (Regularise) کرنا ضروری ہے اس دشواری
کو دور کرنے کے لیے یہ بل پیش کیا گیا ہے آنریبل ممبرس سے میں اپیل کرونگا کہ
اس میں کسی تبدیلی کا گنجائش نہیں ہے اس بل کو اگر ہاوس منظور کرے تو ہوگا

یہ کہ موجودہ کمیٹی جو اسپیشل منسٹری کی منظوری سے بنائی گئی ہے عارضی طور انتظام نہیں رکھتی ریگولر بل (Regular Bill) سنٹرل گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد سکھوں سے اوپینین (Opinion) حاصل کرکے پیش کیا جائے گا جبتک کوئی مستقل بل پیش نہ کیا جائے موجود کمیٹی کو ریگولر ہو کرنے کی ضرورت ہے ایمرجنسی (Emergency) کے طور پر اس بل کو منظور کرنا ضروری ہے موجودہ صورت یہ ہے کہ خالصہ دیوان ناندیڑ اور دوسرے سکھوں میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے جھگڑا بازی ہو رہی ہے روزانہ مارپیٹ ہو رہی ہے مکرامیس رہے ہیں کوئی موجود مہتمم کی تائید کرتا ہے اور کوئی موجود مہتمم کے خلاف ہے سکھوں کے گروپ ہوگئے ہیں جیسا کہ آنریبل ممبر ناندیڑ نے کہا کہ وہاں کشیدگی بڑھ گئی ہے خون خرابی کا اندیشہ ہے اسلئے میں کہونگا کہ اس بل کو فوری منظور کرنا ضروری ہے ورنہ ان جھگڑوں کا نتیجہ تلواروں اور بندوقوں کے ذریعہ سکھ خود آپس میں کرلینگے خارجی انتظام کچھ نہ کچھ کرنا بہت ضروری ہے میں ہاوس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کمیٹی کے ریپریزنٹیشنس (Representitions) حکومت کے سامنے ہیں اور حکومت کو اس کا خیال ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو لایا جائیگا تو ان تمام امور کو پیش نظر رکھا جاسکیگا فی الحال حکومت کوئی بنیادی تبدیلی کرنا نہیں چاہ رہی ہے اسی لیے صرف ہر سکشن کا امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہاوس اس صراحت کے بعد اسکو منظور کریگا اور کوئی اختلاف نہیں کریگا

شری گوپال شاستری دیو (بدھول) مسٹر اسپیکر ابھی جو تقریر کی گئی ہے میں نے اسکو غور سے سنا اور اسبارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ہمکو وہاں کے سکھوں سے اور گردوارے کے لوگوں سے واسطہ رہتا ہے کچھ نہ کچھ تعلق رہتا ہے اس واسطے وہاں کے واقعات معلوم ہیں ان واقعات کو دھیان میں رکھتے ہوئے میں یہ کہونگا کہ آج جو بل ہاوس کے سامنے آیا ہے اگر وہ مکمل طور پر آتا تو بہتر ہوتا وہاں کے حالات میں سمجھتا ہوں کہ خطرناک ہیں وہاں کی دو پارٹیں ہیں یہ طے کرنے کے لیے کہ خالصہ دیوان کمیٹی کونسی ہے جھگڑے ہورہے ہیں مارم ماری ہو رہی ہے اور اسکی اطلاع اس ہاوس تک آئی ہے ساٹھ سال کی پرانی بات ہیں اس کا انتظام اب ریوینیو ڈپارٹمنٹ کے تحت آگیا ہے انتظام میں کوئی فرق نہیں ہوا ہے پہلے جیسا انتظام تھا وہی انتظام اب بھی ہے اور جو جھگڑے پہلے تھے وہی جھگڑے اب بھی ہیں ساٹھ لاکھ روپیے آتا ہے اسکا حساب دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ٹھیک طریقہ سے خرچ نہیں ہوتا ہے آج جو سپرنٹنڈنٹ ہیں وہ کلکٹر کی رائے سے کام کرتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جو کمیٹی ہوگی وہ اچھی طرح سے کام نہیں کرسکیگی میں تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں سمجھتا لیکن اتنا کہونگا کہ یہ بل جب

اسکا تو یہ بات ٹھیک ہوگی کہ جو بل ہمارے سامنے رکھا ہے اس میں یہ مسئلہ حل ہونا چاہیے جس میں سکھوں کی نمائندگی کے لیے موقع ہوں۔ اب وہاں کی دونوں کمیٹیوں خالصہ دیوان کمیٹی اور ایک دوسری کمیٹی کو نکالکر سکھوں کے نمائندوں کو لیا جائے تو ٹھیک ہوگا۔ جب نمائندے لیا ہو تو سکھوں کے دونوں گروپس (Groups) میں سے لیا چاہیے۔ یہ بات تک طے نہیں ہوئی ہے کہ فلاں کمیٹی ہی خالصہ دیوان کمیٹی ہے اور فلاں کمیٹی خالصہ دیوان کمیٹی نہیں ہے۔

مگر جن لوگوں نے حکومت کے پاس نمائندگی کی ہے انکے جھگڑوں کو اچھی طرح سنیں تو حکومت کو ہر ایک کی بات سے یہی اطمینان ہوگا کہ دونوں صحیح ہیں۔ دونوں کے پاس بے قاعدگیاں ہیں۔ ہاؤس میں جہاں سکھوں کے نمائندے نہیں ہیں لیکن جو لوگ ناندیڑ کے سکھوں کے ووٹ لیکر ہاؤس میں آئے ہیں انہوں نے یہ باتیں آپ کے سامنے رکھی ہیں۔ مال ٹکری ہاسپٹل میں جو جھگڑا ہوا ہے وہ آنریبل منسٹر کو معلوم ہوگا۔ ہمارے پاس رات دن ایسے جھگڑے آتے رہتے ہیں۔ پورے گردوارے کا انتظام مکمل طور پر ہونے کی ضرورت ہے۔ وہاں کرپشن (Corruption) ہے اور کئی حرامیاں ہیں۔ ایسا جو گردوارہ رہتے ہوئے وہاں ایسی باتیں ہونا میں ٹھیک نہیں سمجھتا۔ وہاں بوڑھے لوگوں کو کھانا کھلانے کا انتظام ہے مگر وہاں چوری اور ڈاکہ کی باتیں چلتی ہیں۔ وہاں اطراف میں بھی گردوارے ہیں۔ اس وقت جو بل ہاؤس کے سامنے پیش ہوا ہے میں اسکی مخالفت تو نہیں کرتا لیکن میرا مقصد یہ ہے کہ جب ہاؤس اس بارے میں بل منظور ہی کر رہا ہے تو پورے انتظام کے لیے مکمل طور پر بل پیش ہونا چاہیے تھا۔ اس طرح خالصہ کا جھگڑا الگ کرکے اسی حد تک انتظام کر دینا کافی نہیں۔ گورنمنٹ پورے انتظام کا پربندھ (प्रबंध) کرے تو ٹھیک رہیگا۔

میں سکھوں کی اس قدر نمائندگی کرتے ہوئے اپنا خاص سپورٹ (समर्थन) کرتا ہوں۔

شری اماس راؤ گواسے: مسٹر اسپیکر سر، ہاؤس کے سامنے اس وقت جو بل پیش ہے وہ یہ ہے کہ (A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*Alias* Apchalnagar Saheb) *of* 1312 F پہلے جو ریگولیشن نافذ تھا وہ ہمارے سامنے نہیں ہے جس کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اب اس ریگولیشن کو کس طرح امینڈ (Amend) کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ ہمارے سامنے ہوتا تو موجودہ بل پر ہم صحیح طریقہ سے غور کرسکتے۔ دوسری چیز یہ کہ یہ ایک ریلیجس میٹر (Religious matter) ہے جیسا کہ آنریبل ممبر ناندیڑ نے بھی بتایا وہاں ریپریزینٹیشن (Representation)

کے بے سمجھ جھگڑ صرو ہے لیکن بہت ہے ترسل ممبرس صحیح حالات سے ا و ف ھیں س لحاظ سے میں صرف یہ کہونگا کہ اس بل پر ڈسکس دو دن کےلیے ملتوی کیا جائے تاکہ ہم س سلسلے میں سندی کرسکیں اورگر و رہ ر سدہ کسی کے نمائندوں سے صحیح معلومات حاصل کرکے هاوس کے سا ے رکھ سکیں میں یہ نا ں کسی ور ن کے حال سے ہیں کہہ رہا ہوں لکہ میرا مقصد یہ ہے کہ س مد کا بل کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوں اور س کے عقیدہ میں کسی کے سا تھ نا انصافی ہونے نائے ترسل منسٹر نے کہا ہے کہ گورنمنٹ نے جو واقعات هاوس کے سامنے پیش کیے ہیں ان پر اعتماد کرنا چاہیے مجھے یہ کہنا ہے کہ یہاں سوال اعتماد اور بے اعتمادی کا ہیں ہے بلکہ صحیح فیصلہ کا ہے اس لحاظ سے اگر دو دن اس کی سندی کے لیے دیے جائیں تو مناسب ہوگا تاکہ ممبرس کو غور کرنے کا موقع ملے

سری بی ڈی دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر یہ بل جسطرح هاوس کے سا ے آیا ہے اس کے لحاظ سے میں سمجھ رہا تھا کہ یہ بل گردوارے کے انتظام کے سلسلے میں ہے اور اس پر زیادہ بحث و مباحثہ کی ضرورت ہوگی لیکن جو واقعات ابھی ہوم آنرسل ممبرس نے پیش کیے ہیں ان سے جو معلومات حاصل ہوئے ہیں انکی روشنی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور سنجیدگی کے ساتھ اس پر غور کرنا ضروری ہے سلیے کہ کہیں اس سے مضر نتائج برآمد ہوں سکھ قوم کے متعلق میں کچھ کہنا نہیں چاہتا یہ ایک مارشل قوم ہے گردوارے کے سلسلے میں ان کی رائے میں جو تصادم ہے اسکی ہمارے سامنے ایک نظیر ہے آنرسل چیف منسٹر نے یہ بل پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ چونکہ ان پارٹیوں میں کوئی تصادم نہیں چاہتے اسلیے یہ بل پیش کیا جارہا ہے لیکن مجھے تو اس بات کا ڈر ہے کہ اس بل کے منظور ہونے کے بعد سکی وجہ سے کہیں تصادم نہ ہوجائے آنرسل چیف منسٹر یہ تو کہتے ہیں کہ وہ جو سمجھتے ہیں دوسرے انتظامات لانا چاہتے ہیں لیکن بل کے کلاز (۳) میں یہ لکھا گیا ہے کہ (۳) سال کےلیے کمیٹی بنائی جا رہی ہے یہ ہوسکتا تھا کہ بل میں بھی عارضی طور پر ۳ ۶ ماہ کی مدت کسی کے لیے رکھی جاتی جسکہ حکومت عارضی طور پر ہی س نظام میں اپنے ہاتھ ڈالنے والی ہے میں پر یہ بھی کہونگا کہ ہم کو ہر تسوی (Community) کی نمائندگی کا حق ہے خصوصاً جبکہ اس کمیونٹی کے نمائندے اس ایوان میں نہ ہوں اس لحاظ سے میں یہ درخواست کرونگا کہ اس بل پر ڈسکس کےلیے دو دن کی مہلت دیجائے تاکہ آنرسل ممبرس اس سلسلے میں ضروری معلومات حاصل کرسکیں

شری بی رام کشن راؤ مجھے یہ اعتراض ویالد (Valid) معلوم ہوتا ہے کہ نامینیشن (Nomination) کی مدت ین برس رکھنے سے جلسہ

پیدا ہوتا ہے کہ بل میں جو (Changes) وہ ہو سکتے ہیں کہ نہیں
میں خود ترمیم لا سکتا ہوں یا میرے دوست موور آف دی بل (Mover of the Bill)
لا سکتے ہیں ۔ یہ پیریڈ (Period) عارضی (Tentatively) ہوگا ۔

Till elections take place whichever is the earliest

اس پیریڈ میں کمی کی جا سکتی ہے ۔ میرا یہ مطلب ہے کہ یہ انتظام ہوگا ۔ اگر
پیریڈ کے بارے میں سجیشن (Suggestion) آتا ہے تو میں اسے سویکار کروں گا

Till permanent legislation with elected members comes in whichever period is earlier

مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ انتظام دس برس کے لیے ہوگا

شری بی ڈی دیشمکھ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جو بھی سجھیں
آئے وہ سوچ وچار کے بعد آنا چاہیے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ فوری بحث اس میں
عجلت کر رہے ہیں ۔ اسی لیے میں نے آنریبل منسٹر کو توجہ دلائی تھی اور اسی
غرض سے ہم سوچ وچار کے لیے مہلت چاہتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ کل تک یہ مہلت ملے گی

مسٹر اسپیکر ۔ جن حضرات کی یہ خواہش ہے اسکی کاپیاں تو آنریبل ممبرز
کو دی جا رہی ہیں ۔ جنرل پرنسپلس (General Principles) کے بارے میں
میں نے دیکھا ہے کہ کچھ زیادہ اختلاف نہیں ہے ۔ اگر آپ اسکی فرسٹ ریڈنگ (First
reading) ہو جانے دیں ۔ ترمیمات کرنی ہوں تو وہ کل پیش ہو سکتی ہیں ۔ اس
سے ہاؤس کا منشا بھی پورا ہو جائے گا

شری اناجی راؤ گوانے ۔ فرسٹ ریڈنگ کی حد تک کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن
سیکنڈ ریڈنگ کیلئے دو دن کی مہلت دینی چاہیے تاکہ اس عرصہ میں معلومات حاصل
کر سکیں کہ خالصہ کیا ہے ، دیوان کیا ہے اور یہ کیا جھگڑے ہیں ۔ اس میں کوئی
پارٹی درستی کرن (दृष्टिकोण) نہیں ہے ۔ سوال صرف یہ ہے کہ کسی کے ساتھ
نا انصافی نہ ہو اور ہم صحیح طور پر ان کا ریپریزنٹیشن (Representation) کر سکیں

مسٹر اسپیکر ۔ میں بل کو فرسٹ ریڈنگ کیلئے ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں

The question is

'That L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 F be read a first time

The motion was adopted

a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 F

مسٹر اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ اس بل کی سکنڈ ریڈنگ کب کی جائے ن
سنڈے (Sunday) ہے

سری بی رام کسن راؤ کل بل کی سکنڈ ریڈنگ لی سکتے ہیں بل ممبرس کو
بل کی کاپیاں دی جا رہی ہیں جس جس کے بارے میں بل ممبرس سجسٹس لانا
چاہتے ہیں وہ گو کہ مقصد کو واضح کرنے کے لیے لا رہیں تو گورنمنٹ بھی اسے قبول
کر لے گی اس میں کوئی بنیادی (Principle) کا اختلاف نہیں ہے میں مکرر
ایک وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ صرف عارضی بل ہے اور انتظام کو ریگولرائز
(Regularise) کرنے کے لیے ہے اگر اس درستی (वृद्धि) سے اسجسٹس
لائے جائیں اور وہ معقول اور ریزن ایبل (Reasonable) ہوں تو ہم کہ انکے
ماننے میں کوئی دشواری ہوگی کل اس بل کا تصفیہ ہو جائے تو اچھا ہے سلئے کہ
سیشن پرولانگ (Prolong) ہوتا جا رہا ہے میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ ہمیں بوجہ
لجسلیٹو پروگرام (Legislative Programme) کو ایک ساتھ لانے کا موقع نہیں
ملا جس کا مجھے افسوس ہے یہ بار بار دہرائے سے میں نہیں سمجھتا کہ رکن ممبر
کو کوئی مقصد حاصل ہو سکتا ہے آئندہ ہم بل اور بل وار پروگرام بنا کر لانے کی
کوشش کریں گے میں سمجھتا ہوں کہ ہاوس اس سے مطمئن ہو چکا ہوگا

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی سوں سنڈے (Sunday) ہے ہم لوگوں
کو ناندیڑ جا کر آنے میں ہی دو دن لگ جاتے ہیں اس لیے درمیان سنڈے کے دن ہو
کیے جائیں

سری اماسی راؤ گوا سے چھوٹی سی چیزوں کو اپوز (Oppose) کرنا مقصد
نہیں ہے بلکہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو کہ اسمبلی سلسلے کے بعد بھی چلنے
والی ہے کیونکہ ہاوس کے پاس ابھی کام باقی ہے اسلیے مناسب رسوں سیشن دینے کا موقع
دیا جائے تو مناسب ہے

شری بی رام کشن راؤ اسکے معنی یہ ہونگے کہ جو بزنس (Business) ہاوس
کے اسی اسموت ہے وہ اور آگے بڑھیگا کل کیلئے صرف لیجسلیٹو بل کے ہاوس کے پاس
کوئی اور کام نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ شاید یہ بل بھی سلکٹ کمیٹی میں بھیجا
کیا جانے والا ہے وہ ابھی ۲۲ ۲۲ اسجسٹس ہیں جس پر ہمیں بحث کرنی ہے اور
اس بل کسی بات کیلئے کنٹرورسل میٹر (Controversial matter) بھی نہیں
ہے البتہ اسکو ٹھیک طریقہ سے پاس کرنا ہے اور اس بل (گردوارہ بل ناندیڑ) میں
جو ترمیم ہے وہ اسی قسم کی ہے

میں ہاوس کے اور بل ممبرس کے سامنے یہ چیز بھی رکھنا چاہتا ہوں کہ
تا ہم جوں جوں سلسلہ اجلاس ہو رہے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں اور اگر ہم

اسی طرح یہ کام چلاتے رہیں تو نہیں معلوم کہ یہ بل اور کتنے دن تک سینٹ کو جاری رکھنا پڑیگا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اسکی ذمہ داری نوٹس دینے والوں پر ہے ۔ بہرحال ہم جس طریقہ پر کام چلا رہے ہیں اس اندازہ سے تو ۸ دن لگیں گے میں نہیں سمجھتا کہ ہم کو اتنی دیر لگانا چاہیے ۔ سینٹ کو کام ہو رہا ہے وہ ہو لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سینٹ کے ممبر تو اسمبلی کو کلوز (Close) کرنا چاہتے ہیں اسلئے اس بل پر اسٹڈیس وغیرہ (More) ہو کر ڈسکس ہو تو مناسب ہے ۔ یہ درحقیقت یہ بات دیر جانے کا معاملہ ہے اور نہ کہیں بات جاتا ہے ۔ ان تمام نکات کے باوجود اگر اسمبلی ممبر پیش نہ کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ ضرور دال میں کالا ہے اور یہ زیادتی ہوگی جہاں یہ گورنمنٹ کی طاقت کا سوال ہے ورنہ انفلوئنس (Influence) کا ... میں سمجھتا ہوں کہ ایک دوسرے پر ہمیں بھروسہ رکھنا چاہیے اور اگر بیرونی جس پر نوٹس ارسال کیا بھی جائے تو وہ نہیں کرے تو ہمارا یہاں رہنا بیکار ہے اور ... آرڈر کا بھی یہی کام کرنا بیکار ہے اس لیے اس بل پر آج ڈسکس ہونا چاہیے

شری بی ڈی دیشمکھ : ہاؤس کب تک چلیگا ؟

مسٹر اسپیکر : اب ہاؤس کے سامنے چار بل ہیں جن میں سے ایک (Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950) ہے دوسرا بل (Levy of Tax on the sale and purchase of Commodities) ہے اور اس پر میں سمجھتا ہوں کہ ڈسکس ہوگا ۔ یہ بل بھی سیلز ٹیکس کا جزو ہے ۔ بہرحال میرے پاس یہ لمبے چوڑے بل ہیں جو یہیں ہاؤس کے سامنے ... کیا ہے انکے علاوہ کوئی اور بل نہیں ہیں

شری بی رام کشن راؤ : انکے علاوہ سپلیمنٹری ڈیمانڈس ہاؤس کے سامنے پیش کیے جاسکیں گے ... بل ممبروں کے الاؤنس وغیرہ اور پبلک بلڈنگ ڈپارٹمنٹس سے متعلق پراویژنس (Provisions) بھی ہوگی جو کہ اب تک چھپے نہیں ہیں ان چیزوں کو ... میں نے منظور کرلیا ہے لیکن ان ڈیمانڈس کو جب تک اسمبلی کی منظوری حاصل نہ ہو ... کانسٹی ٹیوشن آف ... ممبرس کے سیلری اور الاؤنس کے بل پاس نہیں کیے جاسکیں گے ۔ ان تمام چیزوں کے مدنظر میں یہ تجویز پیش کررہا تھا کہ کل اس بل کے بارے میں غور کیا جائے تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر : میں سمجھتا ہوں کہ بل نمبر ۲۰ سنہ ۱۹۵۲ ع پر فرسٹ ریڈنگ ہوجائے اور پھر اسپر اسٹیڈینٹ کیلئے ٹائم دیا جائے

شری اماس راؤ گوالے : اب تک جو بلس پیش ہوئے وہ ایسے اہم نہیں تھے اور ہم نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا ۔ اسپر اسپیکر صاحب نے جو رولنگ دی ہم اس کو

ماننے کیلئے تیار نہیں ہے ساتھ میں سمجھتا ہوں کہ فرسٹ ریڈنگ کے وقت ڈسکشن ہونا ضروری ہے کیونکہ سلیکٹ کمیٹی سپرد ہونے کے بعد تو یہ ہوتا ہے کہ صرف سلیکٹ کمیٹی ہی میں تبصرہ کیا جاتا ہے اسلئے بہتر ہے کہ امینڈمنٹس جو پیش کئے جاتے ہیں بہت ہی مختصر سا موقع دیا جاتا ہے لہذا ہمیں اسٹڈی کرنے کیلئے کافی وقت ملنا چاہئے اور اگر کافی وقت نہ دیا جائے تو یہ زیادتی ہوگی اس بل کے لئے کم سے کم ۳ دن ضرور ملنے چاہئیں کیونکہ انورس کیلئے انورس کرنا نہیں ہے بلکہ ہمیں اسٹڈی کرکے فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) پیش کرنا ہے اس بل کے بارے میں ہمیں صرف یہ کہنا نہیں ہے کہ اس سے کاشتکاروں پر بہت بار پڑتا ہے یہ سکریسی بل ہے اور اسکو نہ لایا جائے وغیرہ اس قسم کی باتیں کرنا نہیں ہے بلکہ کلاسیز کرانا ہے متعلق جو بل آرہا ہے اسکو دوسرے نام سے پیش کیا گیا ہے اسلئے یہ بہت اہم مسئلہ ہے لہذا کسطرح بھی آج ڈسکشن ہو

مسٹر اسپیکر فرسٹ ریڈنگ کے وقت ممبر صاحب اپنے خیالات ظاہر کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس کو انکے پوائنٹ آف ویو (Point of view) کے سمجھنے میں سہولت ہوگی اسکے علاوہ آنریبل ممبر کا اعتراض بھی ٹھیک ہے اس لئے اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کل ہی ہوگی

شری اماسی راؤ گوانے اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کل نہیں ہونی چاہئے کیونکہ یہ بل بہت اہم ہے اور اسکا اثر کاشتکاروں پر پڑتا ہے ہمیں اس بل کی اسٹڈی کیلئے اور دو دن ملنے چاہئیں

مسٹر اسپیکر اسطرح کل کیلئے جو کام رہتا ہے وہ سیلس ٹیکس کے سکشن (٦) پر ڈسکشن ہے لیبر ہاؤزنگ بل کے بارے میں ہاؤس کی کیا رائے ہے میں معلوم کرنا چاہتا ہوں میں اس بارے میں رائے نہیں دے سکتا کیونکہ وہ ابھی رگولیٹ (Regulate) نہیں ہوا ہے اگر اسبارے میں آنریبل ممبرس کو کوئی اعتراض ہو تو میں نہیں چاہتا کہ ایسی کوئی جبر ہونے دوں اسکے علاوہ سپلیمنٹری بجٹ بھی آنے والا ہے اس لئے ظاہر ہے کہ نیکسٹ ویک (Next week) بھی ہاؤس کا کام جاری رہیگا ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ گردوارہ بل کے امینڈمنٹس کو پرسوں کے دن اور جنرل سیلس ٹیکس بل کے بارے میں جو امینڈمنٹس ہیں وہ کل دس بجے تک آفس میں داخل کردیے جائیں اب سیلس اینڈ پرچیز آف کموڈیٹیز ان دی اسٹیٹ آف حیدرآباد (Sales and purchase of Commodities in the State of Hyderabad) کے بل کا فرسٹ ریڈنگ ہوگا اور آنریبل ممبر اپنا پوائنٹ آف ویو (Point of view) ہاؤس کے سامنے رکھ سکیں گے پھر اسکے بعد یہ فیصلہ کیا جائیگا کہ کتنے ہونے وقت میں ہاؤس کیا کام کریگا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اسوقت تک ہاؤس کا وقت بھی ختم ہوجائیگا

L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad

Shri Devi Singh Chauhan I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets in the State of Hyderabad be read a first time

سیلز ٹیکس بل کے سیکشن (۶) کے بارے میں اسٹیٹمنٹ کل دس بجے تک اور گورنر کے بارے میں اسٹیٹمنٹ پرسوں دس بجے تک آفس میں دے دیے جائیں تو سہولت ہوگی

شری دیوی سنگھ چوہان مسٹر اسپیکر سر جو بل ہاؤس کے سامنے رکھا گیا ہے اسکے بارے میں میں یہ وضاحت کردینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب پہلی مرتبہ بجٹ ڈیمانڈس کے ڈسکشن اور ضروریات ہاؤس کے سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ ہمارا بجٹ ایک ڈیفیسٹ بجٹ ہے جس میں ۵۰ ۶ لاکھ کا خسارہ تھا لیکن دوسری مرتبہ جب الگ الگ ڈیمانڈس کے مدات کے لحاظ سے بجٹ بنایا گیا تو ہمارے خسارہ میں ۳ کروڑ تک اضافہ ہوا اور سوچا اس خسارہ کو پورا کرنے کیلئے ٹیکسیشن کے ۳ ۲ بلس جو ہاؤس کے سامنے رکھے گئے ہیں یہ بلس سیلز ٹیکس میں اضافہ کرنے سپاری تمباکو پر ٹیکس لگانے سے متعلق ہیں اسکے علاوہ کماس گراس بل بھی ہمارے سامنے ہے کماس گراس بل کے تحت یہ تجویز کی گئی تھی کہ جیسے بھی کماس گراس ہوتے ہیں انکے ایکڑیج پر ایک روپیہ فی ایکڑ ٹیکس لگایا جائے اس بل کے تحت یہ اندازہ کیا گیا تھا کہ حکومت کو اس سے ایک کروڑ دس لاکھ روپے ملیں گے لیکن اس پر پوری طرح سے غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ اس سال کی حد تک جہاں تک ممکن ہو کچھ مدات میں کمی کی جائے اور اس بل پر دوبارہ غور کیا جائے

غور کرنے کے بعد ہم نے یہ ٹھیک سمجھا کہ کچھ کماس گراس کم کیے جاسکتے ہیں کچھ انعامات ایسے ہیں جن پر ٹیکس لگائے جاسکتے ہیں چنانچہ سپاری تمباکو جو پہلے تجویز کیا گیا تھا اسمیں اضافہ ہوا اسی طرح سے ہم کو ایک کروڑ ۲ لاکھ جو گھاٹا ہوا تھا اسے ہم ان دو تین مدات کے ذریعہ سے آمدنی بڑھا کر کم کرسکے ۔ اسکے بعد جو گھاٹا رہ گیا ہے اوسکو اس کماس گراس ٹیکس کے ذریعہ سے ہم پورا کرنا چاہتے ہیں چنانچہ ہم نے ۳ ۳۰ لاکھ کا خسارہ تو رسوم وغیرہ مسدود کر کے کم کردیا اور ۵ ۲ لاکھ کا خسارہ ہم نے لینڈ اسسمنٹ (Land assessment) سے زائد آمدنی حاصل کر کے

یا و ہا کے رس میں محصوص کے لکھوکی ہیں ہم دکے
وکے دہ بھی اوس سے سل ماد منت ٹیکس مطلوکا ما ہکے ہے
اے ماماب ہ ن ۳ برس ے و ن Revision) ہو ہا وہ ن
ٹیکس لگا ہر ۲ لا کی و دس دکی سح ہم نے تعریبا ۸ لاکھ کا حسا ن
ذریعہ سے نور کیا س کا نتیجہ ہے کہ ٹیکس کے وو میں لاکھ ہی سے صف ۲ لاکھ
کا خسار رہ جاتا ہے س خسار کو ٹیکس ن دی سامس د خرید کموڈیٹیز
(Tax on the Sales and Purchase of Commodities) کے ذریعہ سے ہم پورا کرنا
چاہتے ہیں جسکی منظوری کے لیے یہ بل ہاوس کے سامنے رکھا گیا ہے لیے جولی
ما ن کراب کی صورت میں انکرح کی سا ر سارکیا گیا تھا سمیں کچھ سیم سال اور
دستوریاں تھیں کہ میں نے تکو اسی صورت میں ہاوس کے سامنے لانا مناسب نہیں سمجھا
اسمیں دو دس یا ہی تھیں تک ہو یہ کہ جب کوئی کا سکا کا ن کر س د
کرے اسے تمام کاشتکاروں پر جو وہ چھوٹے ہوں یا بڑے سب پر یہ ٹیکس عائد ہوتا
تھا ور دوسری یہ بھی کہ اس سلسلہ میں احکامات کی تعمیل کیلیے ملازموں
پر انحصار کرنا پڑتا تھا لیکن میں سال کا تجربہ بتاتا ہے کہ اس قسم کے ٹیکس
کی وصولی کا نظام اگر ان کے ہاتھوں میں دیا جائے یا ان پر بھروسہ کیا جائے تو بہت سی
خرابیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جیسا کہ ہمیں اس کا تجربہ بھی ہے اس لیے میں نے یہ مناسب
سمجھا کہ ایک طرح یہ ٹیکس نہ لیا جائے دوسری طرح سے میں نے اس بل میں ملحوظ
رکھا ہے ور یہ ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں پر اس ٹیکس کا بار عائد نہ ہو میں نے اس
بل میں یہ غور رکھی ہے کہ جو کموڈیٹیز ا جو اسیا بازار میں آتی ہیں صرف ان پر
ہی ٹیکس لیا جائے ور اسمیں بھی یہ چیز ملحوظ رکھی گئی ہے کہ یہ ٹیکس کا کار
سے نہیں لیا جائیگا بلکہ آڑھتیا ور خریدار سے لیا جائیگا یعنی سیلر (Seller)
سے فی سو روپے ۸ آنے ور خریدار (Purchaser) سے فی سو روپے
۸ آنے لیا جائیگا گویا کسی مارکٹ میں ان کموڈیٹیز میں سے کوئی بھی فروخت ہوگی
تو بیچنے والے اور خریدنے والے ہر دو سے ۸ ۸ آنے بطور ٹیکس لیا جائیگا اس طرح حکومت
کو فی سو روپیے ایک روپیہ ملیگا اسکے متعلق بعض اشیا ایسی بھی ہیں جو اگرچہ ریگولیٹڈ
مارکٹ میں یا بازار میں نہیں آتیں بلکہ فیکٹریز میں لگی ہیں مثلا مونگ پھلی کو
بازار میں لے جانے کی ضرورت نہیں بلکہ ڈائرکٹلی (Directly) اہل ملز کو چلی جاتی
ہے اس لیے میں نے یہ مناسب سمجھا کہ کاٹن اور جننگ فیکٹریز میں جو اشیا آتی ہیں
اور اہل ملز میں جو اہل سیڈس آتے ہیں ان پر ٹیکس لیا جائے تاکہ اس ٹیکس کا بار
سب پر یکساں ہو چونکہ یہ ٹیکس میں مال کی نکاسی پر عائد ہوگا اس لیے حکومت نے
اس کا بھی لحاظ رکھا ہے کہ جو کپاس کرا س پیدا ہوتے ہیں اور جب وہ کپاس

رہے ہیں وہ ان پر یہ ٹیکس عائد نہیں ہوگا اور جو کموڈیٹیز جو بازار میں نا وکریٹر ہیں یہ غرض فروخت آسکتی ان پر یہ ٹیکس عائد ہوگا میں ان پر یہ جو وضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ حکومت نے یہ خوط یہ اعتبار بالے ور سمیں جو پروپوزل (Proposal) ملحوظ رکھا گیا وہ یہ ہے کہ کاشتکاروں کے پاس جو سرپلس کموڈیٹیز (Surplus commodities) رہیں گی وہی عام طور پر مارکٹ میں فروخت کے لیے سکتی مال کے طور پر میں کہونگا کہ اگر کسی کاشتکار کے پاس سو من مونگ پھلی ہو تو وہ پوری کی پوری غرض فروخت بازار میں نہیں لیکہ اوس کا ایک حصہ وہ اپنے پاس رکھ لیتا ہے کہ وہ اسکو اپنے گھر کے لیے استعمال کرے یا اوس کی کھلی نکالے کچھ حصہ وہ تخم کے لیے بھی رکھ لیتا ہے اپنی ضروریات پوری ہونے کے بعد جو حصہ بچ جاتا ہے وہ مارکٹ میں لے آتا ہے اس طرح سے معلوم ہوگا کہ جو بھی مونگ پھلی وہ پیدا کرتا ہے وہ پوری کی پوری مارکٹ میں نہیں آتی اس شیڈول میں جو اشیا داخل کی گئی ہیں وہ ایسی ہیں جنہیں کاشتکار اپنے گھر میں رکھتا ہے وہ پوری کی پوری بازار یا فیکٹری میں نہیں آتی ہیں مثلاً مونگ پھلی کو لیجئے کپاس کو لیجئے دھنیا وغیرہ اجوائن پیاز مرچیں ہلدی وغیرہ اس طرح (۲) اشیا اسمیں داخل کی گئی ہیں میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ اس ٹیکس کے سبب ہم کو اندازاً ۳ لاکھ روپیے کی آمدنی ہوگی اس میں سے کپاس اور مونگ پھلی سے تقریباً ۲ لاکھ روپیے ملسکیں اور گراونڈ نٹ سے یعنی (۵) لاکھ روپے ملسکیں اسطرح (۳۵) لاکھ روپے صرف ان کموڈیٹیز سے ملسکیں باقی ۵ لاکھ روپیے دوسری چھوٹی چھوٹی اشیا پر (جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے) ٹیکس لگانے سے ملسکیں دوسری چیزوں میں کپاس ہے جس سے دیہات میں کاشتکار تیل نکالتے ہیں اور مونگ پھلی ہے جس سے تیل اور کھلی نکالتے ہیں اگرچہ کہ ان کا کافی حصہ دیہات میں کاشتکاروں کے پاس رہ جاتا ہے اور پوری کی پوری کوانٹیٹی (Quantity) مارکٹ میں نہیں آتی لیکہ کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لیے رکھ لیا جاتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان کا کافی حصہ مارکٹ میں آتا ہے مثلاً تل سنڈ اور رائی جن کا کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لیے رکھ لیا جاتا ہے اور بقیہ مارکٹ میں بھیجدیا جاتا ہے اس ٹیکس کا چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں پر مطلق نہیں ہوتا کیونکہ یہ چیزیں ایسی ہیں جو دیہات ہی میں عام طور پر استعمال کیجاتی ہیں مثلاً اگر کسی کاشتکار کے پاس ایک من یا دو من رائی ہو تو وہ کسی مارکٹ میں نہیں بیچتا بلکہ اپنے پاس ہی رکھ لیتا ہے اور گھر کے لیے استعمال کرتا ہے یا اگر دیہات کے دوسرے لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے تو بیچ دیتا ہے یا پھر قریب کی ویکلی مارکٹ (Weekly Market) میں بیچ لیتا ہے میں نے اس میں جن جن مارکٹس کا تعین کیا ہے وہ ریگولیٹیڈ مارکٹس (Regulated Markets) ہیں جو عموماً موضع سے ۰ ۰ میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں

و ہمارے یہاں صرف مارکٹ ایسے ہیں جہاں پر ٹیکس کا نفاذ ہوگا لیکن جو
ونگلی مارکٹس ہیں وہ بہت ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ہاں وصعاب کیلئے بھی بہتر ہو
و ہر ما کٹس ہیں جو ونگلی مارکٹس بنائے گئے ہیں جہاں چھوٹے چھوٹے کاروبار
ہی سے پہنچ سکتے ہیں وہاں پر ٹیکس کا نفاذ ہوگا کیونکہ اگر کوئی کاشتکار کے
پاس کوئی سے کم مقدار میں ہو تو وہ اسکو عام طور پر ریگولیٹیڈ مارکٹس میں نہیں لاتا
لیکن جو ایسا وہاں لائے گئے ہوں ہیں مثلاً کپاس اور گراونڈنٹ ان ہی کو وہ ریگولیٹیڈ
مارکٹ میں لاتا ہے اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ کافی مقدار میں اسکے پاس ہوں
اس لیے یہاں کی کموڈیٹیز پر ٹیکس کا اطلاق ہوگا اور جو چھوٹے چھوٹے کاشتکار ایسی سی
تھوڑے مقام پر یا ریگولیٹیڈ مارکٹ میں نہیں لاتے بلکہ ضرورت کے تحت گھر کے استعمال
کیلئے رکھ لیتے ہیں یا تھوڑے سے مارکٹ کے ساتھ ونگلی مارکٹ میں بیچتے ہیں ان
پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہوگا

دوسری چیز جو میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس ٹیکس کا بار
ان بڑے بیوپاریوں یا ڈھیرے پر پڑیگا جو ان چیزوں کی خرید و فروخت کیا کرتے ہیں
اور کافی روپیہ کماتے ہیں چھوٹے کاشتکار اس میں نہیں ہے صرف بڑے تاجروں پر
اس کا اطلاق ہوگا ۔ ہم نے اس کا لحاظ رکھا ہے کہ کم آمدنی والوں پر اسکا بار نہ پڑے
پہلے خیال یہ تھا کہ ایک کروڑ کا بار کپاس کے اس پر ٹیکس کے ذریعہ پورا کیا جائے
لیکن ہم نے اس پر نظر ثانی کی اور پہلی سیس کو ہم نے چھوڑ دیا پہلے ایک کروڑ
۲ لاکھ مالیہ حاصل کرنے کا ارادہ تھا اسکی بجائے ہم نے ۳ یعنی (۸) لاکھ کی
کمی کو بجٹ میں اکانمی کرکے پورا کیا اور دوسرے ایسے ذریع اختیار کئے جو کم
تکلیف دہ تھے اور ہیں اور ایک تہائی حصہ یعنی (۴) لاکھ کی حد تک ہم نے یہ بل
ہاوس کے سامنے پیش کیا ہے اسکے بعد بھی اعتراضات کئے جاتے ہیں و کیے جاسکتے
ہیں لیکن غور کرنا چاہیے کہ جب حکومت نے ⅔ حصہ یعنی (۸) لاکھ کی حد تک
بجٹ کا لی ہے اور صرف ⅓ حصہ کی حد تک ٹیکس میں کی غور ہاوس کے سامنے رکھی
ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت کے لیے ۴ لاکھ کی کمی کو پورا کرنا کسی اور
طریقے سے ممکن نہ تھا اسلیے اس ٹیکس کے عائد کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی میں
ہاوس سے درخواست کرونگا کہ اس ناگزیر ضرورت کو محسوس کرکے اور اس پر غور کرکے
کہ یہ بل کس سچویشن (Situation) میں پیش کیا گیا ہے اسے پاس
کرے منظوری دینا ہاوس کا کام ہے کیونکہ یہ ہاوس پوری ذمہ داری کا حامل ہے
اس سلسلہ کا موقع نہیں کہ پارٹی ان پاور (Party in Power)
نے ہی اس چیز پر غور کرکے پیش کیا ہے کیونکہ حکومت چلانے کی ذمہ داری جسطرح
پارٹی ان پاور پر ہے اسی طرح اپوزیشن پر بھی ہے جس طرح ادھر کے بنچ

حکومت چلانے کے ذمہ دار ہیں اوسی طرح ودھر کے سجن بھی سکے ذمہ دار ہیں تو بس پارٹی کے لیڈر جب منسٹر کے برابر ہوتے ہیں جب منسٹر جس طرح ذمہ داری کے احساس کے ساتھ باتوں پر غور کرتے ہیں اپوزیشن بھی یہی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ باتوں پر غور کرنا چاہیے ذمہ داری کے ساتھ غور کرنے کے بعد جو کچھ اکانمی ہوسکتی تھی کی گئی اور حصہ کی تکمیل کے لیے ابھی کے دوسرے ذرائع سوچنا پڑا اور اس کے لیے یہ بل ہاوس کے سامنے پیش کیا گیا ہے میں پورے ہاوس سے درخواست کرونگا کہ اس بل کو سویکار (स्वीकार) کرے اس بل کو سویکار کرنے میں انہیں کوئی دقت محسوس نہیں ہونی چاہیے میں مانتا ہوں کہ کسانوں پر نصف حصہ یعنی فی سو روپیہ ۸ آنے کا بار عائد ہوگا لیکن ایسے چھوٹے کسانوں پر جو ۵ روپیے مالگزاری ادا کرتے ہیں کوئی بار نہیں رہیگا کیونکہ وہ کیا ان کراپس زیادہ نہیں بوتے اسکے برخلاف وہ فوڈ کراپس ہی زیادہ بوتے ہیں اور ہم نے فوڈ کراپس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا ہے چھوٹے کسانوں کے بارے میں جو شکایت کی جا رہی ہے کہ ان پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے چھوٹے کسانوں کو تو محفوظ کر دیا گیا ہے اس کا بار تو بڑے لینڈ لارڈس اور بڑے تاجروں پر رہیگا اسلیے میں پھر یہ عرض کرونگا کہ ہاوس کو چاہیے کہ اس بل کو سویکار کرے اور اس میں کوئی پس و پیش نہ کرے

مسٹر اسپیکر منڈے کو اس بل کے بارے میں ترمیمات پیش ہونگی اور اس وقت تک بحث کے لیے کافی مواد حاصل ہو جائیگا پھر یہ کہنے کی گنجائش نہ رہیگی کہ فرسٹ ریڈنگ ختم ہوئی ہے اور اسکے بعد پھر موقع دیا جائے سیلس ٹیکس کے بارے میں کل بجے تک ترمیمات پیش ہونگی اسکے بعد وہ پاس کیا جائے یا جو سمجھا ہوگا اسکے لحاظ سے طے کرینگے ناندڑ کے گردوارے کے بارے میں فرسٹ ریڈنگ ختم ہوگئی ہے اسمبلی منڈے (Monday) کے دن بجے تک پیش ہونگے اسکو بھی ہم اوسی روز ختم کرینگے تیسرا بل لیبر ہاوزنگ کا ہے اسکے بارے میں امنڈمنٹس منڈے کو ۱ بجے تک آنے چاہیں اسکے بعد اس بل پر بحث ہوگی اور اگر ممکن ہو تو اسکو بھی ختم کیا جائیگا

Tl e House then adjourned Two of the clock on Saturday 9th Jnly 1952